WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعته المبارك
04 ستمبر 2026
FRIDAY
04 SEPTEMBER - 2026

جسپریت بمراہ کی واپسی، افغانستان کے خلاف ہندوستانی ٹیم کا اعلان
صفحہ 08

گرنور برار تمام فارمیٹ میں ہندوستان کی نمائندگی کے خواہاں
صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 218 | جلد: 16

دنیا اتھل پتھل کے دور میں، کئی حصوں میں تنازعات بدستور جاری

بھارت مذاکرات کے ذریعے تنازعات کے حل کا حامی

ملک کی معاشی ترقی دنیا کیلئے اعتماد اور نئے مواقع کا ذریعہ / وزیر اعظم مودی

سرینگر // 03 ستمبر // این این بی // بھارت کی تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت دنیا کے لیے اعتماد اور نئے مواقع کا ذریعہ بن رہی ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر جاری غیر یقینی صورتحال اور مختلف خطوں میں تنازعات کے باوجود بھارتی معیشت نے اپنی رفتار برقرار رکھی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیر اعظم مودی نے جمعرات کو

بیلجیم کے وزیر اعظم بارٹ ڈی ویور کے ساتھ وسیع پیمانے پر مذاکرات کے بعد میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک نے تجارت، دفاع، اہم معدنیات، صاف توانائی اور جدید ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کو نمایاں طور پر وسعت دینے پر اتفاق کیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ دنیا اس وقت شدید اتھل پتھل کے دور سے گزر رہی ہے اور دنیا کے/101

لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کی مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری سے ملاقات

جموں و کشمیر سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال

سرینگر // 03 ستمبر // این این بی // لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں کے درمیان خوشگوار ماحول میں ملاقات ہوئی اور جموں و کشمیر سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ملاقات کے حوالے سے کہا کہ انہیں جموں و کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کا اپنے دفتر میں استقبال کرتے ہوئے بے حد خوشی ہوئی۔ انہوں نے/102W

جموں و کشمیر سے 3 آئی اے ایس افسروں کا اروناچل پردیش تبادلہ

محمد اعجاز، ہروبندر سنگھ اور ششیر گپتا شامل

حکم چیف سیکرٹری جموں و کشمیر کے ذریعے متعلقہ افسران کو پہنچا دیا گیا

سری نگر // ۳، ستمبر // جے کے این ایس // وزارت داخلہ نے اے جی ایم یو ٹی کیڈر سے تعلق رکھنے والے 3 آئی اے ایس افسران کو جموں و کشمیر سے فوری طور پر اروناچل پردیش منتقل کرنے کا حکم دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزارت داخلہ، حکومت ہند کی جانب سے 3 ستمبر 2026 کو جاری کردہ ایک حکم نامے کے مطابق، جموں و کشمیر میں تعینات تینوں آئی اے ایس افسران کی تقرریوں کو مجاز اتھارٹی کی منظوری سے تبدیل کیا گیا ہے۔ کارتویہ بھون 3، نئی دہلی سے جاری کردہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ تقرریوں کا حکم مجاز اتھارٹی کی منظوری سے دیا گیا ہے اور یہ اگلے احکامات تک نافذ العمل رہیں گے۔ جموں و کشمیر میں تعینات جن تین آئی اے ایس افسروں کا اروناچل پردیش تبادلہ عمل میں لایا گیا ہے، ان میں محمد اعجاز (AGMUT-2012)، ہروبندر سنگھ (AGMUT-2019)، اور ششیر گپتا (AGMUT-2020) شامل ہیں۔ وزارت نے مزید ہدایت کی ہے کہ تینوں افسران کو حکم نامہ جاری ہونے کی تاریخ سے 15 دن کے اندر فارغ کر دیا/103

آئی جی پی کشمیر نے اننت ناگ میں سکیورٹی اور جرائم کی صورتحال کا جائزہ لیا

سکیورٹی گرڈ کو مزید مضبوط بنانے

، جرائم پیشہ و سماج دشمن عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی پر زور

سرینگر // 03 ستمبر // کے این ایس // انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کشمیر زون، سوجیت کمار، نے جمعرات کو ضلع اننت ناگ کا دورہ کیا اور ڈسٹرکٹ پولیس آفس (ڈی پی او) اننت ناگ میں سکیورٹی اور جرائم کی صورتحال کے حوالے سے ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این

ایس) کے مطابق اجلاس کے دوران آئی جی پی نے ضلع کی مجموعی سکیورٹی صورتحال اور جرائم کے منظرنامے کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے سکیورٹی انتظامات، جرائم کی روک تھام، مقدمات کی تفتیش اور جاری پولیس کارروائیوں کا بھی جائزہ لیا۔ آئی جی پی نے سکیورٹی گرڈ کو مزید مضبوط بنانے، مختلف فیلڈ یونٹس کے درمیان قریبی رابطہ برقرار رکھنے اور جرائم پیشہ و سماج دشمن عناصر کے خلاف بروقت اور مؤثر کارروائی/104

وندے بھارت کا اننت ناگ میں اسٹاپ

قدام تجرباتی بنیادوں پر ہے: محکمہ ریلوے

سرینگر // 03 ستمبر // کے این ایس // وزارت ریلوے نے جموں توی، سری نگر وندے بھارت ایکسپریس کے لیے اننت ناگ اسٹیشن پر ایک 'تجرباتی اسٹاپ' (عارضی قیام) کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو کی جانب سے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ساتھ وادی میں ریل رابطوں کو بڑھانے کے حوالے سے بات چیت کے چند ہفتوں بعد سامنے آیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ریلوے بورڈ کی جانب سے جمعرات کو جاری کردہ ایک سرکاری حکم نامے میں، جو خبر رساں ایجنسی 'کشمیر نیوز سروس' (کے این ایس) کو موصول ہوا، حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سیکیورٹی کلیئرنس سے مشروط، ٹرین نمبر 26401/26402 کے لیے "جلد از جلد کسی مناسب تاریخ" سے اس اسٹاپ کی سہولت فراہم کریں۔ ناردرن ریلوے کے جنرل منیجر (آپریٹنگ) کو بھیجے گئے اس ہدایت نامے میں فیلڈ حکام کو یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ جائزے کے لیے اسٹیشن پر ٹکٹوں کی فروخت کی نگرانی کریں۔ یہ سیمی ہائی اسپیڈ ٹرین، جو فی الحال راستے میں چار مقامات پر رکتی ہے، اب جنوبی کشمیر کے ایک اہم تجارتی اور سیاحتی مرکز 'اننت ناگ' میں بھی رکے گی۔ یہ پیش رفت مئی میں اس سروس کو کٹڑہ سے جموں توی تک بڑھائے جانے کے بعد ہوئی ہے،/105

حکام کو وادی میں مہاجرین کی املاک کے زیر التواء مقدمات کے فوری نپٹارے کی ہدایت

رواں سال جولائی تک 522 کنال اور 15.9 مرلہ زمین حاصل

تارکین وطن کے مفادات اور قانونی حقوق کا مکمل تحفظ کیا جائے: چیف سیکریٹری اتل ڈلو

سری نگر // ۳، ستمبر // جے کے این ایس // جموں و کشمیر کے چیف سیکریٹری اتل ڈلو نے جموں و کشمیر مائیگرنٹ غیر منقولہ جائیداد (تحفظ، حفاظت، مجبوری یادباؤ کے تحت سستی فروختگی) ایکٹ 1997 کے تحت کشمیر ڈویژن کے تمام 10 اضلاع میں کشمیری تارکین وطن املاک ہولڈرز کی درج کردہ شکایات کے معیار اور نمٹانے کے لیے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق میٹنگ میں پرنسپل سکریٹری

ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، بحالی اور تعمیر نو چندر کر بھارتی؛ سیکرٹری ریونیو؛ ڈویژنل کمشنر کشمیر؛ ڈپٹی کمشنروں؛ ریلیف کمشنر (مہاجر) کے علاوہ دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ طویل مدت سے زیر التواء مقدمات پر خصوصی زور دیتے ہوئے ہر شکایت کے معیار، مکمل اور وقت کے پابند نمٹانے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ہر شکایت کی جامع جانچ پڑتال کی جانی چاہیے اور میرٹ پر سختی سے فیصلہ کیا جانا چاہیے، متعلقہ پراپرٹی مالکان کے لیے تسلی بخش حل کو یقینی بنایا جائے۔ مائیگرنٹ املاک کے انتظام اور تحفظ میں ٹکنالوجی کے/106

خانیار سرینگر میں دلخراش سڑک حادثہ

سنگروونی پلوامہ کا پی ایچ ڈی اسکالر جاں بحق، آبائی علاقے میں ماتم

سرینگر // 03 ستمبر // این این بی // جنوبی ضلع پلوامہ کے سنگروونی علاقے میں اس وقت ماتم بچھ گئی جب خانیار سرینگر میں المناک حادثے میں پی ایچ ڈی اسکالر کے موت کی خبر پھیل گئی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق خانیار سرینگر میں جمعرات کی صبح ایک المناک سڑک حادثے میں موٹر سائیکل سوار نوجوان اس وقت جاں بحق ہوگیا جب وہ مبینہ طور پر موٹر سائیکل پر قابو کھو بیٹھا اور سراز چوک کے قریب ایک دکان سے جا ٹکرایا۔ حکام کے مطابق حادثہ شیراز چوک، خانیار میں پیش آیا، جہاں مذکورہ نوجوان موٹر سائیکل زیر رجسٹریشن نمبر JK13F-2915 پر سوار تھا۔ ابتدائی طور پر بتایا گیا ہے کہ دوران سفر اس کا موٹر سائیکل پر کنٹرول نہیں رہا، جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل سڑک کے کنارے واقع ایک قریبی دکان سے ٹکرا گئی۔ حادثے کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار شدید زخمی ہوگیا۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر پولیس کو واقعے کی اطلاع دی، جس کے بعد پولیس/107

9 سالوں سے مقید علیحدگی پسند لیڈر یاسین ملک کا عدالت میں جمع بیان

نرس سرلا بھٹ قتل کیس کی کارروائی میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ

اپنی پاکستانی نژاد اہلیہ مشال ملک سے بھی علیحدگی کا اعلان

سری نگر // ۳، ستمبر // جے کے این ایس // کالعدم تنظیم جے کے ایل ایف کے محبوس سربراہ محمد یاسین ملک نے 1990 میں ایک کشمیری پنڈت نرس سرلا بھٹ کے قتل میں اپنے خلاف مقدمے کی کارروائی میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ کیا ہے، جبکہ اطلاعات کے مطابق، محمد یاسین ملک نے اپنی اہلیہ مشال ملک سے بھی علیحدگی کا فیصلہ کیا ہے۔ جے کے

این ایس کے مطابق رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ محبوس کشمیری علیحدگی پسند لیڈر محمد یاسین ملک اور کالعدم تنظیم جے کے ایل ایف کے محبوس سربراہ محمد یاسین ملک نے اپنے وکیل ایڈوکیٹ ابو عادل پنڈت کے ذریعے سری نگر میں ایڈیشنل سیشن جج (TADA/POTA) اور این آئی اے ایکٹ کے تحت نامزد خصوصی جج کے سامنے 25 صفحات پر مشتمل ایک بیان جمع کرایا۔ یہ معاملہ 19 ستمبر کو استغاثہ کے جواب کے/108

سوپور پولیس کی کالعدم تنظیم جماعت اسلامی کیخلاف بڑی کارروائی

ڈورو علاقے میں 2، دومنزلہ اسکولی عمارتیں، 6 دکانات اور 2 کنال اراضی قرق

سری نگر // ۳، ستمبر // جے کے این ایس // جموں و کشمیر پولیس نے شمالی کشمیر کے سب ضلع سوپور کے مضافاتی علاقے ڈورو میں کالعدم تنظیم جماعت اسلامی جموں و کشمیر سے منسلک املاک کو غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (UAPA) کے تحت منسلک کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق منسلک کی گئی املاک میں اسلامیہ ماڈل اسکول ڈورو کی 2، دومنزلہ عمارتیں، 6 دکانیں اور 2 کنال اراضی شامل ہے۔ مذکورہ اسکول 2022 سے بند ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سوپور پولیس نے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت مقررہ قانونی عمل کو مکمل کرنے کے بعد سوپور کے ڈورو علاقے میں 2، دومنزلہ اسکولی عمارتیں، چھ دکانیں اور دو کنال اراضی ضبط کر لی ہے، جو مبینہ طور پر کالعدم جماعت اسلامی جموں و کشمیر سے منسلک/109

دن بھر کھلی دھوپ نکلنے کے بیچ محکمہ موسمیات کی تازہ پیشگوئی

4 ستمبر کو کئی مقامات پر بارش متوقع / محکمہ موسمیات

سرینگر // 03 ستمبر // این این بی // دن بھر کھلی دھوپ نکلنے کے بیچ محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر میں آئندہ چند روز کے دوران موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں و کشمیر میں آئندہ چند روز کے دوران موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے، تاہم بعض مقامات پر مختصر دورانیے کی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بادل برسنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ/110

4 روز سے ہڑتال پر بیٹھے MBBS تربیتی ڈاکٹر حکومت کی عدم توجہی سے دلبرداشتہ

حکومت کو مطالبہ پورا کرنے کیلئے 3 دنوں کی مہلت

پیر 7 ستمبر سے تمام میڈیکل کالجوں میں باری باری بھوک ہڑتال شروع کرنے کا اعلان

سری نگر // ۳، ستمبر // جے کے این ایس // ماہانہ وظیفے میں معقول اضافے کے مطالبے کو لیکر مسلسل چار دنوں سے غیر معینہ ہڑتال پر بیٹھے ایم بی بی ایس تربیتی ڈاکٹروں نے جمعرات کو اعلان کیا کہ اگر اتوار تک ہمارا جائز مطالبہ پورا نہیں کیا گیا تو ہم پیر سے بھوک ہڑتال شروع کریں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق ماہانہ وظیفے کو 12,300 روپے سے کم از کم 30 ہزار روپے کرنے کے مطالبے کو لیکر 31 اگست سے جموں و کشمیر کے تمام سرکاری میڈیکل کالجوں

میں زیر تربیت ایم بی بی ایس ڈاکٹروں نے کہا کہ ہمیں وزیر صحت کی یہ یقین دہانی کہ معاملہ زیر غور ہے، نہیں چاہیے بلکہ ہم اپنے جائز مطالبے کو بلا تاخیر پورا کرنے کی مانگ کو لیکر غیر معینہ عرصہ کی ہڑتال کر رہے ہیں۔ SKIMS بمنہ میں ہڑتال کر رہے تربیتی ڈاکٹر چار دنوں سے احتجاجی دھرنے پر بیٹھے ہیں جبکہ جموں و کشمیر کے دیگر تمام سرکاری میڈیکل کالجوں میں/111

نیپال میں تباہ کن سیلاب: مرکزی داخلہ سیکرٹری کی زیر صدارت اجلاس

ہمالیائی ریاستوں و یوٹی میں GLOF اور برفانی تودوں سے نمٹنے کی تیاریوں کا لیا جائزہ

قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے تیار منصوبوں اور اقدامات کو ریاستی سطح تک محدود نہ رکھا جائے

حساس گلیشیائی جھیلوں اور برفانی تودوں کے ممکنہ خطرے والے علاقوں کی پیشگی بنیادوں پر نگرانی ضروری / گووند موہن

سرینگر // 03 ستمبر // این این بی // نیپال میں تباہ کن سیلاب کے بعد مرکزی داخلہ سیکرٹری نے ہمالیائی ریاستوں و یوٹی میں GLOF اور برفانی تودوں سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق مرکزی داخلہ سیکرٹری گووند موہن نے نئی دہلی میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ہمالیائی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں گلیشیائی جھیلوں کے پھٹنے سے آنے والے سیلاب (GLOF) اور برفانی تودوں کے

خطرات سے نمٹنے کے لیے تیاریوں کا جامع جائزہ لیا۔ اجلاس میں اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، سکم، اروناچل پردیش اور جموں و کشمیر کے چیف سیکریٹریز اور ریاستی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز کے اعلیٰ افسران کے علاوہ وزارت داخلہ، نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، سینٹرل واٹر کمیشن، محکمہ موسمیات اور ڈیفنس جیو انفارمیٹکس ریسرچ اسٹیبلشمنٹ کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ہمالیائی خطے میں گلیشیائی جھیلوں کے پھٹنے سے/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

چالیس سالہ تعلیمی جدوجہد کی ایک کہانی

سکول سے گھر تک آخری سفر، لگام اعلیٰ عہدوں پر فائز سابق طلبا کے ہاتھ میں

تحریر
محمد زبیر خان

'میرا تعلق ضلع غذر کی وادی یاسین سے ہے۔ میرے والد صوبیدار میجر ریٹائرڈ تھے۔ میں نے اسی وادی کے وادی مڈل سکول سے مڈل تک پڑھا تھا۔ مڈل کا امتحان دینے کے لیے برفباری میں یہاں سے سو کلو میٹر دور پیدل چل کر گیا تھا۔'

'جب میں اپنے پرائمری سکول (پہلی نوکری) میں گیا تو وہاں پر صرف چھ بچے تھے۔ میری پہلی تنخواہ پانچ سو روپیہ تھی۔ سکول کی حالت بھی انتہائی خراب تھی۔ دیواریں گرنے والی تھیں۔ طالب علموں کے بیٹھنے کی جگہ نہیں تھی۔ کچھ بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔ جب میں نے سکول چھوڑا تو وہاں **150** بچے تعلیم حاصل کر رہے تھے۔' یہی کامیابی بعد میں راجہ شیر بابر خان نے لڑکیوں کے سکول میں بھی حاصل کی۔

وہ کہتے ہیں 'میں پورے علاقے میں گھومتا، پھرتا اور وہ بچے جو اپنے مال مویشی کے ساتھ ہوتے ان سے بات کرتا، ان کو راغب کرتا کہ وہ سکول میں داخلہ لیں۔ پھر ان کے والدین کے پاس جاتا ان سے گزارش کرتا کہ وہ اپنے بچوں کو سکول بھیجیں۔'

اب جب وہ بیالیس برس بعد ریٹائر ہوئے تو ان کے سابق شاگردوں نے ان کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔

ان کو گھر سے گھوڑے پر بٹھا کر سکول لایا گیا۔ اس موقع پر ان کے کئی طالب علم گھوڑے کے ساتھ ساتھ چلتے رہے۔ اس موقع پر راجہ شیر بابر خان کے گھوڑے کی لگام میں ان کے سابق شاگردوں نے جن میں اعلیٰ فوجی اور سول حکام بھی شامل تھے تھام رکھی تھیں۔ یاسین ہائی سکول جہاں پر راجہ شیر بابر خان نے کئی سال تک خدمات انجام دیں وہاں پر ان کے اعزاز میں تقریب بھی منعقد کی گئی۔

'مجھے اپنے علاقے میں رہ کر میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے میں جتنی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس کا اظہار کرنا بھی مناسب نہیں سمجھتا'

ان طلبا میں سے ایک غیاث علی ہیں جو غذر ضلع کی وادی یاسین کے رہائشی اور گلگت بلتستان محکمہ تعلیم میں گریڈ انیس کے افسر ہیں۔

غیاث علی کا کہنا ہے کہ میں ہی نہیں ہمارے علاقے کے اکثر لوگوں کو آج کسی مقام پر پہنچانے میں ہمارے استاد محترم راجہ شیر بابر خان کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔ علاقے میں ہم ان کو پیار سے شیر ببر جان بھی بولتے ہیں۔ انھیں نے نہ صرف ہمیں تعلیم دی بلکہ ہمیں زندگی میں آگے بڑھنے کا راستہ بھی دکھایا ہے۔

ان کے مطابق ہمارے پاس اپنے استاد کو خراج تحسین پیش کرنے کی ایک نہیں، ایک سو وجوہات تھیں۔ ان کے شاگردوں میں اس وقت بہت اعلیٰ عہدوں پر فائز لوگ شامل ہیں۔ یہ سب لوگ کسی نہ کسی طرح اپنے استاد محترم کو خراج تحسین پیش کر کے اس احساس کے ساتھ محکمہ تعلیم سے الوداع کرنا چاہتے تھے کہ وہ ان کے مشکور ہیں اور ملک و قوم کو ایسے اساتذہ کی ضرورت ہے۔

غیاث علی بتاتے ہیں کہ راجہ شیر بابر خان نے اپنی زیادہ تر خدمات وادی یاسین کے سکولوں ہی میں ادا کی ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ وہ کوشش کرتے تھے کہ ہر طالب علم تعلیم میں دلچسپی لیں، ہر ایک کو تعلیم کی طرف راغب کرنے کے لیے مختلف طریقے اختیار کرتے تھے۔ وہ اپنے ایک ایک طالب علم کے بیک گراؤنڈ کے بارے میں معلومات حاصل کرتے، طالب علم کی دلچسپیوں کو سمجھتے اور پھر اس پر محنت کرتے تھے۔

غیاث علی کہتے ہیں کہ میں یہ ایمانداری سے سمجھتا ہوں کہ استاد محترم کی بدولت آج کئی لوگ باعزت روزی کما رہے ہیں۔ میری زندگی بھی انھوں نے تبدیل کی تھی۔

میں نے جس سکول میں ان سے پڑھا۔ اس ہی سکول میں **2009** میں گریڈ پندرہ کا استاد بن کر گیا تو انھوں نے آگے بڑھ کر میرا استقبال کیا۔ مجھ سے کہا کہ جس سکول میں پڑھے ہو اس ہی سکول میں خوش آمدید کہتا ہوں۔ بہت خوشی ہے مگر میں سمجھا تھا کہ تم اس سے اچھے مقام تک جاؤ گے۔

غیاث علی کہتے ہیں کہ اس دن کے بعد انھوں نے مجھے حوصلہ دیا اور ہمت بڑھائی کہ میں اب بھی بہت کچھ کر سکتا ہوں۔ جس پر میں نے محکمہ تعلیم میں پبلک سروس کمیشن کے امتحان کی تیاری کی، اپنی قابلیت کو بہتر کیا اور پھر گریڈ اٹھارہ میں بھرتی ہوا اور آج میں گریڈ انیس میں خدمات انجام دے رہا ہوں۔

یہ ایک استاد کی نظر اور کرامات تھی جس نے نہ صرف میری بلکہ میرے گھر اور خاندان والوں کی بھی زندگی تبدیل کر دی تھی۔

'دنیا بدلنے کی خواہش تھی'

'میرے سر پر دھن سوار تھی کہ بس دنیا کو تبدیل کرنا ہے۔ یہ کوئی اتنا آسان کام بھی نہیں تھا اور مشکل بھی نہیں۔ مشکل اس لیے کہ اگر فیصلہ کر لیا جائے تو پھر راستے میں ہر رکاوٹ خود بخود دور ہو جایا کرتی ہے'

راجہ شیر بابر خان کہتے ہیں کہ میرا تعلق ضلع غذر کی وادی یاسین سے ہے۔ میرے والد صوبیدار میجر ریٹائرڈ تھے۔ میں نے اسی وادی کے وادی مڈل سکول سے مڈل تک پڑھا تھا۔ مڈل کا امتحان دینے کے لیے برفباری میں یہاں سے سو کلو میٹر دور پیدل چل کر گیا تھا۔

ان کا کہنا تھا کہ اس کے بعد میں نے میٹرک گلگت کے ہائی سکول نمبر ون سے کیا تھا۔ جس کے لیے میں روزانہ آتا جاتا تھا۔ اس کے بعد لاہور ایف اے کرنے کے لیے گیا۔ مگر افسوس کہ میں ایف اے نہ کر سکا کیوں نہیں کر سکا یہ میں نہیں بتانا چاہتا۔ مجھے اپنے علاقے میں رہ کر میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے میں جتنی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس کا اظہار کرنا بھی مناسب نہیں سمجھتا۔

راجہ شیر بابر خان کہتے ہیں کہ میٹرک کے بعد واپس اپنے علاقے میں آیا تو یہاں کے پرائمری سکول کے لیے اس وقت استادوں کی آسامیاں آئی ہوئی تھیں۔ آسامی کے لیے امیدوار کم ہی تھے یہاں پر کم ہی لوگ میٹرک تھے۔ میں نے درخواست دی تو فوراً ہی میری تقرری ہو گئی تھی۔

ان کا کہنا تھا کہ میں میٹرک کے بعد لاہور سے گھوم کر آ گیا تھا۔ مجھے احساس تھا کہ تعلیم کی اہمیت کیا ہے۔ ملازمت تو علاقے ہی میں مل گئی تھی۔ مگر میں نے اس ملازمت کو اپنا مشن بنا لیا تھا کہ مجھے اپنے اور لوگوں کی قسمت کو تعلیم کے بل بوتے پر تبدیل کرنا ہے۔

میرے سر پر دھن سوار تھی کہ بس دنیا کو تبدیل کرنا ہے۔ یہ کوئی اتنا آسان کام بھی نہیں تھا اور مشکل بھی نہیں۔ مشکل اس لیے کہ اگر فیصلہ کر لیا جائے تو پھر راستے میں ہر رکاوٹ خود بخود دور ہو جایا کرتی ہے۔

راجہ شیر بابر

'جب میں اپنے پرائمری سکول میں گیا تو وہاں پر صرف چھ بچے تھے۔ میری پہلی تنخواہ پانچ سو روپیہ تھی۔ سکول کی حالت بھی انتہائی خراب تھی۔ دیواریں گرنے والی تھیں۔ طالب علموں کے بیٹھنے کی جگہ نہیں تھی۔ کچھ بھی نہیں تھا'

چھ بچے اور پانچ سو روپیہ تنخواہ

راجہ شیر بابر خان کہتے ہیں کہ جب میں اپنے پرائمری سکول میں گیا تو وہاں پر صرف چھ بچے تھے۔ میری پہلی تنخواہ پانچ سو روپیہ تھی۔ سکول کی حالت بھی انتہائی خراب تھی۔ دیواریں گرنے والی تھیں۔ طالب علموں کے بیٹھنے کی جگہ نہیں تھی۔ کچھ بھی نہیں تھا۔

ان کا کہنا ہے کہ سب سے پہلے میں نے سکول کی حالت کو بہتر کرنے پر توجہ دینا شروع کر دی تھی۔ اپنی تنخواہ میں سے سب سے سو روپیہ خود چندہ دیا اور پھر لوگوں سے چندہ لیا اور کچھ پیسے اکٹھے کر کے سکول کی حالت کو بدلا اور اس کو یہاں تک پہنچایا کہ وہاں پر بیٹھ کر کلاسیں ہو سکیں۔

راجہ شیر بابر خان کا کہنا تھا کہ سکول کی حالت بدلنے کے بعد میں پورے علاقے میں گھومتا، پھرتا اور وہ بچے جو اپنے مال مویشی کے ساتھ ہوتے ان سے بات کرتا، ان کو راغب کرتا کہ وہ سکول میں داخلہ لیں۔ پھر ان کے والدین کے پاس جاتا ان سے گزارش کرتا کہ وہ اپنے بچوں کو سکول بھیجیں۔

ان کا کہنا تھا کہ شروع کے کچھ عرصے میں محنت کرنے کے بعد علاقے کے لوگوں نیا اپنے بچوں کو سکول بھیجنا شروع کر دیا اور میں بچوں کے ساتھ خوب محنت کرتا کہ ان کے والدین کو تعلیم کی اہمیت کا اندازہ ہو سکے۔ اس میں، میں بچوں کو تعلیم دینے کے علاوہ اخلاق، تمیز، اٹھنے، بیٹھنے کے طریقے سکھاتا تھا۔

اس محنت کا اثر یہ ہوا کہ کچھ ہی عرصے بعد میرا تبادلہ ہوا اور مجھے ترقی اور شاباش کے ساتھ مڈل سکول بھیج دیا گیا تھا۔ اب اس پرائمری سکول میں ایک سو پچاس بچے تعلیم حاصل کر رہے تھے۔

اپنی قابلیت کو بھی بہتر بنایا

راجہ شیر بابر

راجہ شیر بابر خان کہتے ہیں کہ جب میں مڈل سکول میں چلا گیا تو اس سکول میں زیادہ تر وہ ہی بچے تھے جو پرائمری سے مڈل کی طرف آئے تھے۔ یہ دیکھ کر میری خوشی کی انتہا نہیں رہی تھی۔ گو کہ یہ آغاز اور **80** کی دہائی تھی مگر یہ کامیابی میرا حوصلہ بڑھانے کے لیے کافی تھی۔

اس موقع پر میں نے اپنی تعلیمی قابلیت کو بھی بہتر بنایا۔ پہلے ایف اے اور پھر بی اے کیا۔ مجھے انگریزی کا مضمون پسند تھا۔ انگریزی میں اپنی قابلیت کو بہتر بنایا اور زیادہ تر میں نے بچوں کو انگریزی ہی کا مضمون پڑھایا تھا۔

راجہ شیر بابر خان کہتے ہیں اس سکول کی حالت کو بھی بہتر کیا گیا۔ اس کے لیے نہ صرف خود چندہ دیا بلکہ لوگوں سے بھی چندہ لیا تھا۔ اس سکول کو بھی کچھ عرصے کے ہائی سکول کا درجہ دے دیا گیا تھا۔ جس کی وجہ یہ تھی کہ مڈل کے اندر اس سکول کا نتیجہ بہت شاندار ہونے کے بعد بچوں کی تعداد بھی ریکارڈ سطح پر بڑھ چکی تھی۔

اعلیٰ افسران نے دیکھا کہ یہ سکول بھی چل نکلا ہے تو انھوں نے گرلز مڈل سکول میں تعینات کر دیا تھا۔

گرلز سکول کو اپنے پاؤں پر کھڑا کیا

راجہ شیر بابر خان کہتے ہیں کہ کہانی وہ ہی پرانی ہے۔ سکول کی حالت بری تھی۔ اس وقت تک میری تنخواہ آٹھ ہزار روپیہ ہو گئی تھی۔ بچیوں کو سکول میں لانے کے لیے لازمی تھا کہ سکول کی حالت کچھ بہتر ہوتی۔ اس کے لیے پیسے چاہیے تھے۔

مجھے یاد ہے کہ اس موقع پر سب سے پہلا ٹارگٹ سکول میں قالین کی ضرورت تھی۔ جس کے لیے چار ہزار روپیہ درکار تھے۔ ایک ہزار میں نے دیئے اور باقی چندہ کیے تھے۔

ان کا کہنا تھا کہ اس کے بعد کھڑکیوں، دروازوں کی حالت کو بہتر کیا گیا تھا۔ والدین سے ملاقاتیں کر کے بچیوں کو سکول بھیجنے کی بات کرتا تو اس موقع پر اکثر کہتے ہیں بچیاں زمین پر کیسے بیٹھیں گئیں۔ اس مرحلے کو بھی چیلنج سمجھ لیا اور کلاسوں میں بینچ لگوائے گئے تھے۔ جس کے بعد سکول میں بچیاں بڑھنا شروع ہو گئیں تھیں۔

راجہ شیر بابر خان کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ انتھک محنت شروع کر دی تھی۔ بچیوں کو نصابی سرگرمیوں کے علاوہ غیر نصابی سرگرمیوں میں تیار کرتے تھے۔ یہاں تک کہ ایک وقت آیا کہ ضلع کے مختلف مقابلوں میں ہمارے گرلز سکول نے دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنا شروع کر دی تھی۔ میرے وقت تو نہیں مگر بعد میں پہلی پوزیشن بھی حاصل کی تھیں۔

میں محکمہ تعلیم گلگت بلتستان کے مختلف علاقوں میں تعینات رہا مگر میری زیادہ تر تعیناتی اپنے ہی علاقے میں رہی تھی۔ اس دوران کئی مشکل ترین مرحلوں کا بھی سامنا کیا تھا۔

سکولوں کی زمینوں پر قبضہ نہیں کرنے دیا

راجہ شیر بہادر خان کہتے ہیں کہ وادی یاسین کے دو مختلف سکولوں میں تعیناتی کے دوران سکول کی زمین پر قبضہ کرنے والوں کے خلاف مکمل طور پر قانونی، اخلاقی جنگ لڑی تھی۔ میں مار کٹائی والا بندہ نہیں ہوں۔ مجھے نہیں یاد کہ کبھی کسی کے ساتھ بدتمیزی کی ہو۔

مگر ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ کچھ لوگ سکول کی زمین پر قبضہ کرنے کے لیے داخل ہو گئے تو میں نے آگے بڑھ کر اس پر مزاحمت کی۔ اس دوران مجھے چوٹیں لگیں اور میں بے ہوش ہو گیا تھا۔ اس طرح ایک دوسرے سکول کی زمین پر بھی کچھ لوگ قبضہ کر چکے تھے ان سے قبضہ چھڑایا تھا۔

راجہ شیر بہادر خان کہتے ہیں کہ اب وہ زمین اب ان دونوں سکولوں میں شامل ہے۔ جہاں پر طالب علم پڑھتے اور کھیلتے ہیں۔ مگر اس دوران مجھے بہت دھمکیاں دی گئیں تھیں۔ مگر میں بھی ایک قدم پیچھے نہیں ہٹا، ڈٹ کر کھڑا رہا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اعلیٰ احکام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بھی اپنا کردار ادا کیا تھا۔

سکول، بچے اور ان کا مستقبل تو میرا عشق تھا میری موجودگی میں کیسے کوئی ان پر قبضہ کر سکتا تھا۔ میں نے اپنی **42** سالہ سروس کے دوران ایک دن بھی چھٹی نہیں کی تھی۔

بستر مرگ پر موجود والد نے کہا سکول جاؤ

راجہ شیر بابر

راجہ شیر بہادر خان کہتے ہیں کہ اب علاقے میں سب لوگ مجھے استاد کی حیثیت سے جاننے پہچانے لگے تھے۔ میرا جب بھی ریکارڈ مرتب ہوتا تو میری ایک بھی چھٹی نہیں ہوتی تھی۔ اب میں ترقی کرتے کرتے گریڈ اٹھارہ میں ترقی پا گیا تھا۔ وہ مجھ سے پوچھتے کہ یہ کیسا ماجرا ہے کوئی بھی چھٹی نہیں ہے۔

تو میں کہتا کہ میں حق حلال کی نوکری کرتا ہوں۔ مجھے یہ گوارہ نہیں ہے کہ میری وجہ سے بچوں کا تعلیمی حرج ہو۔ یہ بچے ہمارا مستقبل ہیں۔ ان ہی کے لیے ہمیں تنخواہ دی جاتی ہے تو وہ پھر بھی حیران ہوتے کہ یہ کیسے ممکن ہے۔ مگر یہ ناممکن نہیں تھا۔ میں نے کبھی بھی چھٹی نہیں کی تھی۔

ان کا کہنا تھا کہ میرے والد گھر ہی پر ہوتے تھے۔ وہ سماجی تقریبات میں شرکت کرتے تھے۔ پھر بیمار ہوئے تو میں ہی ان کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ وہ بھی سکول سے چھٹی کے بعد۔

ان کا کہنا تھا کہ ایک روز میں سکول جانے کے لیے تیار ہو رہا تھا کہ دیکھا کہ والد صاحب بہت بیمار ہیں۔ میں نے سوچا کہ سکول نہیں جاتا جب کافی دیر تک سکول نہیں گیا تو انھوں نے کہا کہ سکول کیوں نہیں گے۔ میں نے کہا کہ آپ کی طبعیت کچھ ٹھیک نہیں ہے۔ جس پر انھوں نے مجھے ہدایت دی کہ میں سکول جاؤں۔

راجہ شیر بابر خان کہتے ہیں کہ اس روز برفباری ہو رہی تھی۔ میں برفباری میں سات آٹھ کلو میٹر کا پیدل سفر کر کے سکول پہنچا اور اپنے فرائض میں مشغول ہو گیا۔ اس کے تھوڑی دیر بعد چھٹی کے قریب قریب مجھے اطلاع ملی کہ والد صاحب فوت ہو گئے ہیں۔ میری آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔

میں سوچتا رہا اور اب بھی سوچتا ہوں کہ میرے والد مرحوم کو بھی یہ منظور نہیں تھا کہ میں چھٹی کروں اور اس طرح میری کبھی بھی چھٹی نہیں ہوئی۔

نجی خلابازی میں نئی جہتوں کا آغاز

تحریر
ناصر ذوالفقار

دنیا کا پہلا مکمل نجی خلائی مشن **"Axiom"-"1"** اور ناسا کمرشل کرو۔**4** کی روانگی۔

ماہ اپریل **2022** میں انسانی خلائی پرواز کے حوالے سے ایک نئی تاریخ رقم ہو چکی ہے جب پرائیوٹ خلائی فرم "ایلیسم" نے خلاء کی تاریخ میں پہلی بار مکمل پرائیوٹ خلابازوں کا مشن "**Axiom 1-Mission**" کو خلائی اسٹیشن پر پہنچا دیا۔

اس پہلے نجی خلائی مشن کو جنوری **2022**ء میں ہونا قرار پایا تھا مگر اسکی حتمی تاریخ التوا کا شکار رہی۔ **AX-1** اپنے چاروں خلابازوں کو اسپیس ایکس ڈریگن جہاز کی مدد سے خلاء میں پہنچے تھے، اس کی لاؤنچنگ کمپلیکس **39-A**، ناسا کے کینیڈی خلائی مرکز فلوریڈا سے ہوئی جب اسے راکٹ فیلکن نائن سے چھوڑا گیا۔

خلائی جہاز اینڈیور **(Endeavour)** کی خلائی اسٹیشن پر ڈوکنگ اگلے روز **9** اپریل کو صبح مشرقی وقت **8:29** پر ہوئی اس میں **45** منٹس کی تاخیر ہوئی۔ خلائی جہاز ڈریگن اینڈیور نے **21** گھنٹے کے قریب سفر جاری رکھا۔ دو سال قبل ناسا نے پرائیویٹ کمپنی اسپیس۔ ایکس کے ساتھ اشتراک میں خلائی پروازوں کا سلسلہ شروع کیا تھا جب مئی **2022**ء میں ناسا کے خلاباز باب بینکن اور ڈوگ ہرلی نے اسپیس ایکس کے ڈریگن۔ ڈیمو **2** کو عالمی خلائی اسٹیشن پہنچا کر پہلی نجی خلائی جہاز کی پرواز کا نیا ریکارڈ بنایا اور دونوں خلاباز اسٹیشن پر دو ماہ تک رہے۔

اس کے بعد اس اسپیس ایکس سلسلے کی مزید تین انسان بردار پروازیں کی جا چکی ہیں اور بارہ خلابازوں کو اسٹیشن لے جا چکا ہے جس میں اب اسپیس ایکس۔ ڈریگن کرو۔**4** بھی روانگی کے لیے تیار ہے۔ حالیہ نجی طور پر خلابازوں کی یہ پرواز ناسا کی معاونت میں کی گئی ہے لیکن اس میں ناسا کے آفیشل خلاباز کے بجائے ریٹائرڈ سینیئر خلاباز نے مشن کی کمانڈ کی ہے جب کہ دیگر ساتھیوں نے پہلی بار خلائی مسافر یا سیاح کے طور سفر کیا ہے۔

اس پرائیویٹ خلائی مشن ایکس۔ ون کے مشن کمانڈر مائیکل لوپیز الگیریا **Michael (Alegria-Lopez)** ہیں جو کہ اسپین میں پیدا ہوئے اور ناسا کے سابق خلاباز ہیں وہ "ایلیسم۔ اسپیس" کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ **63** سالہ الگیریا خلائی اسٹیشن پر ایکسپیڈیشن۔**14** کے رکن رہ چکے ہیں اور وہ خلائی شٹل و سویز خلائی مہمات میں حصہ لے چکے ہیں اور حالیہ پرواز ان کی چوتھی پرواز ہے۔

دوسرے ساتھی خلابازوں میں امریکی سرمایہ کار **72** سالہ لیری کونر **(Conner Larry)** ہیں جو کہ رئیل اسٹیٹ اور ٹیکنالوجی بزنس مین ہیں اور کونر گروپ کے ہیڈ ہیں، تیسرے رکن اسرائیل کے سابق لڑاکا پائیلٹ ایتن اسٹیب **(Stibbe Eytan)** ہیں ان کی عمر **64** برس ہو چکی ہے جب کہ چوتھے رکن کا تعلق کینیڈا سے ہے۔ **52** سالہ مارک پیتھی **(Pathy Mark)** بزنس مین اور سرمایہ کار ہیں۔

خلائی اسٹیشن پہنچے پر مشن کمانڈر ٹام مارش برن نے **Ax-1** کے چاروں خلابازوں کا خیر مقدم کیا جب کہ دوسرے اسٹیشن کے ایکسپیڈیشن۔**67** کے عملے نے بھی نئے مشن ٹیم کو خوش آمدید کہا ان میں راجہ چاری، کیلا بیرن میتھائس مورر اور روسی خلاباز آرتموف، سرگئی کورساکوف اور ڈینس میتویف شامل ہیں اور اس طرح خلابازوں کی اسٹیشن پر کل تعداد **11** گیارہ ہو چکی تھی۔ دنیا کی یہ پہلی مکمل خلابازی کی مہم دس روز جاری رہی جس میں خلابازوں نے خلاء میں آٹھ دن گزارے اور سائنسی تحقیقی اور کمرشل نوعیت کی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیا۔

مکمل پرائیویٹ طور پر تحقیق عملے کے ساتھ یہ پہلا مشن ہے جو کہ خلائی اسٹیشن اور اس کی گردش پذیر لیبارٹری پہنچا ہے۔ مشن کے مقاصد میں تجارتی نچلے زمینی مدار **(Eatrh-Low Commercial Orbit)** یا **LEO** تجارتی مارکیٹ کو فروغ دینا اور خلائی تحقیق کے لیے ناسا کے ساتھ معاونت میں نمائندگی کرتے ہوئے کاوشیں کرتا ہے جو زیادہ سے زیادہ افراد کی مہمات کی پروازوں کو قابل عمل بناتا ہے۔ ایڈمنسٹریٹر بل نیلسن نے کہا کہ یہ تیزی کے ساتھ واضح ہو چلا ہے کہ ایکس۔ ون کے ذریعے تجارتی خلائی پروازوں کے سنہری دور کا آغاز ہے۔ کارگو سروس اور دیگر عملے کے پروگراموں کے توسط سے اس صنعت میں ناسا کی شراکت داری ہے جو کہ ایک قابل تجارتی خلائی شعبے کی مسلسل ترقی کے لئے ضروری ہے۔ ایسی آزمائشوں سے ڈیمانڈز بڑھ رہی ہیں جس سے ملک کے اطراف زیادہ اعلیٰ ادائیگی کی ملازمتیں پیدا ہو رہی ہیں۔

ناسا اس **Ax-1** مشن پروگرام میں آپریشنز کی ذمے داری کا انضمام کرتا ہے جو بین الاقوامی خلائی اسٹیشن کے خلائی جہاز کے نقطہ نظر سے شروع ہوتا ہے۔ یہ عملے کے ساتھ آٹھ دنوں تک جاری رہتا ہے اس دوران سائنس، تعلیم اور تجارتی سرگرمیوں میں حصہ بٹایا جاتا ہے۔

خلائی اسٹیشن کے اس پروگرام کے منیجر نے کہا کہ خلائی اسٹیشن **ISS** ایک حیرت انگیز صلاحیتوں کا حامل مقام ہے اور ناقابل یقین جائے وقوع ہے اور یہاں ہم اپنے قیام کے دوران اپنے سائنسی اور ترقیاتی کاموں کو منظم کرتے ہیں اور اہمیں عملے کے مفاد کو خوش آئند طور پر دیکھ رہے ہیں۔ خلائی اسٹیشن پر ہونے والی نباتاتی و حیاتیاتی تجربات و نمونوں اور دوسرے ہارڈ ویئر زکوز مین پر واپس لایا جائے گا۔

انٹرنیشنل اسپیس پروگرام کے منیجر **Joel Montalabano** نے بتایا، ناسا کے بائیلوجی تجربات، پودے، **Rodent 4-Habitat Veggie** اور **18-Reasearch Validation Ponds** کے پروجیکٹ کی تحقیق و جستجو کو زمین پر واپسی پر جاری رکھا جائے گا جو کہ ناسا کے اگلے خلائی مشن "آرٹیمس" کے لیے ہیں اور چاند پر جانے سے متعلق اہم ترین ہوں گے۔ ناسا کے **LEO** کے ترقیاتی پروگراموں کی منیجر انجیلا ہارٹ کہتی ہیں کہ یہ پرائیویٹ خلائی مسافر مشنز ہماری مجموعی کاوشوں کا ایک جز ہے یوں ہم تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ دے رہے ہیں جس میں یہ خلائی عملے اسٹیشن پر نقل و حمل کریں گے۔

مستقبل کے یہ خلائی مسافر خلابازوں کو مضبوط ماحولیاتی نظام کو بہتر کرنے کے لیے نجی فرموں سے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ ناسا کے **LEO** پروگرام میں تجارتی شرکت داروں اور دیگر سرکاری اداروں اور انڈور دفاتر میں تمام ذمے داران کے ساتھ مل کر کام کیا جا رہا ہے۔ یہ شراکت داری کے دائرے کو تبدیل کر رہا ہے، نچلے زمینی مدار میں خلائی اسٹیشن کی جانب زیادہ سے زیادہ سیاحوں کی رسائی ہو سکے گی اور زیادہ سائنسی و کمرشل نوعیت کے مواقع میسر آ سکیں گے۔

ناسا نجی کمپنی ایلیسم کی خدمات کے ساتھ منسلک معاوضہ ادا کر رہا جس میں ٹرانسپورٹ کی سپلائیز کے لیے خلائی اسٹیشن جانے اور آنے کے اخراجات شامل ہیں۔

ایلیسم کے خلاباز لیری اور الگیریا سب سے زیادہ صلاحیتوں کے حامل اور تجربہ کار خلاباز ہیں۔ دوسرے مشن کے ماہر مارک پیتھی اور ایتن اسٹیب نے ڈی این اے کی سیکوئنس پر کھوج لگائی، برین ڈائنامکس، کارڈیو دسکولر نظام اور ہولو پورٹیشن یا ٹرانسمیٹنگ مکس ریالٹی اور خلاء میں انسانی امیج **360** ڈگری کے ٹیسٹس کیے گئے جب کہ لیری کانر نے صفر کشش ثقل پر یہ کھوج لگانے کی کوشش کی سیلولر عمر بڑھنے اور دل کے خلیات کیسے عمل کرتے ہیں ان کے ساتھ **Cleveland Clinic** اور **Mayo Clinic** نے تعاون کیا ہے۔

لندن: میئر صادق خان پر گاڑی کا ٹیکس ادا نہ کرنے پر جرمانہ، ٹیم کا ملکیت سے انکار

نئی دہلی (ایم این این): لندن کے میئر صادق خان کو ایک ۲۴ر سال پرانی گاڑی کا ٹیکس ادا نہ کرنے کے معاملے میں عدالت نے قصوروار قرار دیتے ہوئے جرمانہ عائد کیا، تاہم میئر کا کہنا ہے کہ وہ اس گاڑی کے مالک نہیں اور انہیں ایک فراڈ کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق معاملہ ایک نیلے رنگ کی نسان مائیکرا سے متعلق ہے، جو ۲۰۰۲ء میں رجسٹر ہوئی تھی۔ رپورٹس کے مطابق گاڑی کا سالانہ ٹیکس ستمبر ۲۰۲۵ء میں ختم ہو گیا تھا۔ ڈرائیور اینڈ وہیکل لائسنسنگ ایجنسی (DVLA) کے سرکاری ریکارڈ میں صادق خان کا نام اور تاریخ پیدائش اس گاڑی کے ساتھ درج تھی۔ گاڑی کو ۲۴ر جنوری کو بغیر ٹیکس کے پائے جانے کے بعد DVLA نے کارروائی شروع کی۔ جنوری میں گاڑی کے مالک کی شناخت کی تصدیق کیلئے خط بھیجا گیا، لیکن اس کا جواب نہ ملنے پر معاملہ عدالت تک پہنچ گیا۔ صادق خان کے دفتر نے اس الزام کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذکورہ گاڑی نہ میئر کی ملکیت ہے اور نہ ہی ٹرانسپورٹ فار لندن (TfL) کی۔ میئر کے ترجمان نے کہا کہ یہ ایک فراڈ ہے اور صادق خان اس معاملے میں متاثرہ شخص ہیں۔ ترجمان کے مطابق اس سے پہلے بھی کچھ افراد نے غلط طور پر صادق خان کے نام سے گاڑیاں منسلک کرنے کی کوشش کی ہے۔

کنیڈا کے برٹش کولمبیا میں نمودار ہونے والا پراسرار جزیرہ چند ہفتوں بعد ہی غائب!

نئی دہلی (ایم این این): شمالی برٹش کولمبیا میں مقامی افراد اور محققین اس بات پر حیران ہیں کہ ایک جزیرہ جو پراسرار طور پر نمودار ہوا تھا وہ چند ہفتوں کے اندر ہی غائب ہو گیا ہے۔ 'سی بی سی' کی رپورٹ کے مطابق یہ جزیرہ برٹش کولمبیا کی ولسٹن جھیل میں کشتی سوار افراد کو نظر آیا تھا۔ درختوں سے ڈھکے اس وسیع و عریض جزیرے کا رقبہ ایک بڑے سے فٹ بال گراؤنڈ جتنا بتایا جا رہا تھا۔ جو اچانک نمودار ہونے کے چند ہفتوں بعد پراسرار طور پر غائب ہو گیا، جس کے بعد مقامی افراد اور حکام اس کی حقیقت اور غائب ہونے کی وجہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ عجیب و غریب جزیرہ جولائی میں برٹش کولمبیا کے ولسٹن ریزروائر میں ایک مقامی کشتی بان نے دیکھا تھا، جس نے اس کی تصاویر بنائیں اور انہیں مقامی رہائشی راکی ایوری کے ساتھ شیئر کیا۔ یہ تصاویر سوشل میڈیا پر تیزی سے پھیل گئیں، تاہم سب سے بڑا سوال یہ تھا کہ آخر اتنا بڑا جزیرہ وہاں آیا کہاں سے؟ بعد ازاں سیٹلائٹ تصاویر نے بھی اس جزیرے کی موجودگی کی تصدیق کر دی۔ بی سی ہائیڈرو کے مطابق ۲۱ر جولائی کی سیٹلائٹ تصاویر میں فنلے بے کے مغرب میں یہ غیر معمولی زمینی ٹکڑا دکھائی دیا۔ حکام کے مطابق جزیرہ تقریباً ۲۳۰ر فٹ چوڑا اور ۴۶۰ر فٹ لمبا تھا، یعنی اس کا رقبہ تقریباً ۲ر امریکی فٹ بال گراؤنڈ کے برابر بنتا ہے۔ اگست میں جب لوگوں نے دوبارہ اس مقام پر نظر ڈالی تو جزیرہ وہاں موجود نہیں تھا،

"آر ایس ایس کی جانب سے لاحق خطرات حقیقی ہیں":

برطانیہ میں موہن بھاگوت کے بائیکاٹ کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): ۲۰ سے زائد تنظیموں کے ذریعے برطانوی دفتر خارجہ کو لکھے گئے ایک خط میں الزام لگایا کہ بھاگوت کا دورہ ملک میں آر ایس ایس سے وابستہ افراد کو نفرت انگیز تقاریر پھیلانے کی شہ دے گا، ہندوستانی تارکین وطن میں مزید تفریق پیدا کرے گا اور کمزور برادریوں کیلئے خوف اور ہراسانی کا ماحول پیدا کرے گا۔" خط میں امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی (یو ایس سی آئی آر ایف) کی اسی طرح کی کارروائی کا حوالہ بھی دیا گیا ہے۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت کے دورہ برطانیہ سے قبل، ہند نژاد تارکین وطن کی ۲۰ سے زائد تنظیموں نے برطانیہ کے مذہبی آزادی یا عقیدے (ایف او آر بی) پینل اور آل پارٹی پارلیمانی گروپ (اے پی پی جی) سے ان کی تقریبات کا بائیکاٹ کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور ایف او آر بی کے خصوصی ایلچی ڈیوڈ اسمتھ ایم پی اور اے پی پی جی کے چیئرمین جم شینن ایم پی پر زور دیا ہے کہ وہ آر ایس ایس کی عوامی سطح پر مذمت کریں اور اس کے ارکان اور اس سے وابستہ افراد پر پابندیاں عائد کریں۔

سوڈان کی ریاست نیل ازرق میں لڑائی کے باعث ۲۲ر ہزار افراد بے گھر: اقوام متحدہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ انسانی امور (اوچا) نے منگل کو بتایا کہ گزشتہ ہفتے سوڈان کی ریاست نیل ازرق (بلیو نائل) سے تقریباً ۲۲ر ہزار افراد بے گھر ہو گئے ہیں، کیونکہ ضلع کیسان میں لڑائی شدت اختیار کر گئی۔ دفتر نے ایک بیان میں کہا کہ حالیہ تشدد شہریوں کو خطرے میں ڈال رہا ہے اور ہزاروں افراد کو اپنے گھر چھوڑنے پر مجبور کر رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا، "ریاست نیل ازرق میں مقامی حکام کے مطابق، گزشتہ سات دنوں میں ضلع کیسان میں بڑھتی ہوئی لڑائی کی وجہ سے ممکنہ طور پر ۲۲ر ہزار افراد بے گھر ہوئے ہیں۔" اس میں مزید کہا گیا کہ "کئی لوگ اسکولوں میں پناہ گزین ہیں یا دوسرے علاقوں، بشمول ریاستی دارالحکومت ادمازین کی طرف فرار ہو گئے ہیں۔" بعد ازاں مقامی امدادی ادارے کیسان ایمرجنسی روم نے اتوار کو بتایا کہ لڑائی اور بگڑتے ہوئے۔

ٹرمپ نے مذاکرات مسترد کر دیئے، ہرمز پر 'مکمل کنٹرول' کا دعویٰ؛ پاکستان مذاکرات کرانے کیلئے کوشاں

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ان اطلاعات کی تردید کی ہے کہ ان کی انتظامیہ ایران کے ساتھ مذاکرات کیلئے دباؤ ڈال رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں تہران کے ساتھ کسی سفارتی معاہدے میں کوئی خاص دلچسپی نہیں ہے۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل کی ایک پوسٹ میں ٹرمپ نے لکھا کہ "میں ایران کو مذاکرات کی میز پر لانے کی کوشش نہیں کر رہا ہوں۔۔۔ مجھے اب اپنی پوزیشن زیادہ بہتر لگتی ہے: آبنائے ہرمز پر ہمارا تقریباً مکمل کنٹرول ہے اور ان کی معیشت پوری طرح تباہ ہو رہی ہے۔" انہوں نے سوال اٹھایا کہ "ایرانی عوام کب اٹھ کھڑے ہوں گے اور (حکومت کے خلاف) لڑیں گے؟" پاکستان نے امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات پر زور دینے کا عہد کیا مشرق وسطیٰ میں بڑھتی کشیدگی کے باوجود پاکستان نے بدھ کے روز امریکہ اور ایران کے درمیان مہینوں سے جاری جنگ کے خاتمے کیلئے مذاکرات پر زور دینے کا عزم ظاہر کیا۔ اسلام آباد میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے دفتر خارجہ کے ترجمان طاہر اندرابی نے کہا کہ "حالیہ کشیدگی کے باوجود ہم پرامید ہیں اور بات چیت اور سفارت کاری کی کوششیں جاری رکھیں گے۔" اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے بدھ کے روز بیان دیا کہ اسرائیل آنے والی یہودی تعطیلات کے دوران ایران کے ممکنہ حملے سے نمٹنے کی تیاری کر رہا ہے، جس کا جواب ہم بھرپور طاقت کے ساتھ دیا جائے گا۔ کاٹز نے اسرائیلی نیوز پورٹل 'وائی نیٹ' (Ynet) کی میزبانی میں منعقدہ ایک کانفرنس کو بتایا کہ "وزیر اعظم اور میں دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) کے ساتھ مل کر روزانہ کی بنیاد پر اس کی نگرانی کر رہے ہیں، بعض اوقات آدھی رات کو ریڈ فون پر۔ ہم کسی بھی معلومات کو ہلکا نہیں لے رہے ہیں۔

امریکی حملے سے شادی کا گھر، ماتم کدہ میں تبدیل

نئی دہلی (ایم این این): ایران نے امریکہ پر جنوبی صوبے ہرمزگان کے سیریک کاؤنٹی میں شادی کی تقریب کے دوران ایک مکان پر بمباری کرنے کا الزام عائد کیا ہے، جس کے نتیجے میں ایک بچے سمیت کم از کم پانچ افراد ہلاک ہو گئے۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ وحشیانہ حملہ بدھ کی صبح سیریک کاؤنٹی کے شہر کوہستک میں ایک رہائشی مکان کو نشانہ بنا کر کیا گیا۔ ان کے مطابق حملے میں خواتین اور بچوں سمیت ۵۰ر سے زائد افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ ایرانی سرکاری ٹی وی پریس ٹی وی نے رپورٹ کیا کہ کم از کم پانچ افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ ایران کی وزارت صحت کے ایک عہدیدار حسین کرمان پور نے ایکس پر لکھا، ہلاک ہونے والوں میں ایک بچہ بھی شامل ہے۔ بجلی اور ٹیلی فون کی سہولت منقطع ہو گئی ہے۔ ایرانی ہلال احمر سوسائٹی کی جانب سے جاری فوٹیج میں ایک عمارت دکھائی گئی جس کی دیواریں اور کھڑکیاں دھماکے سے تباہ ہو چکی تھیں جبکہ ملبہ زمین پر بکھرا ہوا تھا۔ امدادی تنظیم نے متعدد بچوں کی تصاویر بھی جاری کیں جو اسپتال میں زیر علاج تھے۔ سیریک کاؤنٹی کے گورنر رضا شاہدیان نے بعد میں سرکاری نشریاتی ادارے آئی آر آئی بی کو بتایا کہ ۶۳ر افراد زخمی ہوئے ہیں اور متاثرین میں ۵۰ر خواتین اور بچے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام زخمیوں کو قریبی شہر میناب کے ایک اسپتال منتقل کیا گیا ہے اور ان کی حالت مستحکم ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / س۔/ اتر ریلوے / جموں توی کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
251-J-Elect. T-18-2026-27	ABSS کے تحت جموں ڈویژن کے الگ۔الگ سٹیشنوں پر 07عدد لگانے اور MCTM ریلوے سٹیشن پر 4ایسکیلیٹر کی بجلی سپلائی کو اپ گریڈ کرنے سمیت الیکٹریکل ورکس۔	80,45,600.46	1,60,900.00	06ماہ	24-09-2026 15.00 Hrs. کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر۔J-251۔ الیکٹرک / الیکٹرک۔ ٹینڈر نوٹس نمبر / 27-2026/18 مورخہ 02-09-2026

3032/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

امریکی حملوں کا ایران نے سخت جواب دیا، حالات پھر کشیدہ

نئی دہلی (ایم این این): ایران کی مسلح افواج نے ملک کے مختلف مقامات پر کیے جانے والے امریکی حملوں کے جواب میں کویت، بحرین، اردن اور عراق میں موجود امریکی ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ ایران کی اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) نے بدھ کے روز یہ اطلاع دی۔ آئی آر جی سی کے مطابق اس کی مسلح افواج نے میزائلوں اور ڈرونز کے ذریعے کویت کہ ان حملوں میں متعدد افراد ہلاک ہوئے۔ قبل ازیں نیم سرکاری تسنیم نیوز ایجنسی نے کوہستک کے علاوہ مزید کئی ساحلی شہروں میں بھی دھماکوں کی اطلاع دی جن میں کنارک، بندر عباس، جاسک، عسلویہ اور اہواز کے علاوہ جزیرہ قشم بھی شامل ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق منگل کو ہونے والے امریکی حملوں میں مجموعی طور ۱۹ر افراد شہید ہوئے ہیں

غلاموں کی تجارت میں ملوث ممالک کو معاوضہ دینا ہوگا: اقوام متحدہ کی کمیٹی

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی نسلی امتیاز کے خاتمے سے متعلق کمیٹی (CERD) نے کہا ہے کہ بحر اوقیانوس کے پار افریقی غلاموں کی تجارت سے ہونے والے نقصانات کے ازالے کے لیے ذمہ دار ممالک کو جامع تلافی کے اقدامات کرنا ہوں گے، چاہے ان کا کردار براہ راست ہو یا بالواسطہ۔ کمیٹی نے کہا کہ ریاستوں کو افریقی نسل کے لوگوں کے لیے ایسے اقدامات نافذ کرنے چاہئیں جن میں مالی معاوضے کے ساتھ غیر مالی اور ساختی اصلاحات بھی شامل ہوں۔ کمیٹی کے مطابق تلافی کا انصاف صرف رقم کی ادائیگی تک محدود نہیں بلکہ اس میں نقصانات کے مختلف پہلوؤں کا ازالہ شامل ہے۔ یہ دستاویز گزشتہ ہفتے منظور کی گئی تھی اور یہ کو جاری کی گئی۔ ماہرین کے مطابق یہ بین الاقوامی انسانی حقوق کے معاہدے کی نئی تشریح غلاموں کی تجارت سے جڑے نقصانات کے ازالے کے مطالبات کے لیے ایک اہم قانونی ذریعہ بن سکتی ہے۔ یہ پیش رفت اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی مارچ میں منظور کی گئی تاریخی قرارداد کے بعد سامنے آئی ہے، جس میں بحر اوقیانوس کے پار غلاموں کی تجارت کو "انسانیت کے خلاف سنگین ترین جرم" قرار دیا گیا تھا۔ ۱۹۳ر رکنی اسمبلی میں قرارداد کے حق میں ۱۲۳ر ووٹ آئے، ۳ر ممالک نے مخالفت کی جبکہ ۵۲ر نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ ارجنٹائن، اسرائیل اور امریکہ نے مخالفت کی، جبکہ برطانیہ اور یورپی یونین کے تمام ۲۷ر رکن ممالک نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔

اتر ریلوے

کھلا ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / ٹی آر ڈی / اتر ریلوے۔ فیروزپور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈر آخری تاریخ 25.09.2026 کو 15.00 بجے تک مدعو کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ 25.09.2026 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول آفر اس ٹنڈر کیلئے منظور نہیں ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ رقم روپے	ٹنڈر جمع کی تاریخ اور وقت	زر ضمانت	مدت تکمیل	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
719RS- ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔ 26-2025	فیروزپور ڈویژن میں 01)CEUTSS نمبر) اور 02)BTRTSS نمبر) کے 03 ٹریکشن ٹرانسفارمرز کا اپ گریڈیشن	1,19,82,899.61 روپے	25.09.2026 15.00 بجے تک	2,39,700	12 ماہ	25.09.2026 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

کام کی اسی نوعیت (مندرجہ بالا ٹینڈر نمبر 719RS – ٹی آر ڈی – فیروزپور۔26-2025 کے لیے)
(i) ٹرانسفارمر کا اپ گریڈیشن
(ii) کوئی بھی مینوفیکچرر جس کے پاس ٹنڈر کھلنے کی تاریخ (کھلنے کی تاریخ کو چھوڑ کر) تک بھارتی ریلوے / مرکزی پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز / اسٹیٹ پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز / میٹرو / ڈی ایف سی سی آئی ایل کے لئے ایم وی اے اور کے وی دونوں کے سلسلے میں ایک ہی پاس سے زیادہ وولٹیج کے ٹرانسفارمرز کے کام کرنے کی تاریخ سے 30 ماہ کی اصل تنصیب کار کردگی ہو۔
(حوالہ: Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 230۔الیکٹ / ٹی آر ڈی / 73 مورخہ 24.09.2025، ریلوے بورڈ کے لیٹر نمبر 2003 / الیکٹ (جی) / 161/1 / حصہ III / جلد 3260334 مورخہ 22.09.2025 کا نمبر شمار 1.2)

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ رقم روپے	ٹنڈر جمع کی تاریخ اور وقت	زر ضمانت	مدت تکمیل	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
806- ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔ 2026-27	NHAI پروجیکٹس کے تحت جمع شدہ فنڈ سے فیروزپور ڈویژن میں OHE میں تبدیلی کا کام: (i)- JUC-NKO سیکشن پر LKK-JME کے درمیان 10/2 KM پر ROB کی تعمیر (ii) JRC-HSX سیکشن پر KUPR-BLND کے درمیان KM10/5-6 پر ROB کی تعمیر (iii) JUC-PTK سیکشن پر AWL-SCPD کے درمیان KM10/11-15 پر ROB کی تعمیر اور (iv) NR- پروجیکٹ ID نمبر NR-FZR-0055 کے تحت روڈ KM 0.000 سے KM43.319 تک ROB کی تعمیر۔	28,24,817.23 روپے	25.09.2026 15.00 بجے تک	56,500/-	06 ماہ	25.09.2026 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

کام کی عام نوعیت مذکورہ ٹینڈر نمبر 806۔ ٹی آر ڈی - فیروزپور 27-2026 کے لیے)
ٹنڈر کی مشتہر قیمت 50.00 روپے سے کم ہونے کی وجہ سے لاگو نہیں۔
نمبر: 719RS – ٹی آر ڈی - فیروزپور - 26 - 2025 اور 806 – ٹی آر ڈی - فیروزپور - 27 - 2026 تاریخ: 03.09.2026

3038/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر: (770-W/01/WA/JAT/2025 40-2026-27-DRM-JAT, 41-2026-27-DRM-JAT (to be opened on 24.09.2026)

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دی گئی ٹنڈرز کے خلاف اوپن ٹنڈرز ای-ٹنڈرز طلب کی جاتی ہیں اور یہ دستیاب ہیں جن کی آخری تاریخ 24.09.2026 کو 15:00 بجے تک ہے۔ بولی دہندہ اپنی اصل بولیاں صرف تکمیل کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹنڈرز کے خلاف مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والی ایسی کسی بھی مینوئل پیشکش کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کے خلاف ٹنڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس (IREPS) پورٹل دستیاب ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل	اشتہاری قیمت (روپے)	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
1	40-2026-27-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / پٹھانکوٹ کے زیر اختیار علاقہ کے تحت دسوا (DZA) ریلوے کالونی میں 225 کلو لیٹر صلاحیت کی آر۔سی۔سی۔ اوور ہیڈ پانی کی ٹنکی کی تعمیر۔	97,28,591.08	60 دن	06 ماہ
2	41-2026-27-DRM-JAT	سینئر اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / جموں کے زیر اختیار علاقہ کے تحت (KTHU) اور (BDHY) ریلوے کالونیوں میں اور اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / پالم پور کے زیر اختیار علاقہ کے تحت (JWLS) ریلوے کالونی میں پرانی اور اور غیر مستعمل اسٹیل اوور ہیڈ پانی کی ٹنکیوں کی جگہ پر 100 کلو لیٹر صلاحیت والی نئی آر۔سی۔سی۔ اوور ہیڈ پانی کی ٹنکیوں کی تعمیر کی فراہمی۔	1,55,97,817.47	60 دن	06 ماہ

نوٹ: 1. ٹھیکیداروں کو مشورہ دیاجاتا ہے کہ وہ بولی جمع کرنے سے پہلے اس ٹنڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ (Corrigendum) کے لئے آئی آر ای پی ایس (IREPS) ویب سائٹ ضروری دیکھیں۔ 2. اگر ھندی اشتہار میں کوئی تضاد پایا جاتا ہے، تو انگریزی اشتہار ہی درست ہو گا۔

3039/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر، کوآرڈینیشن فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل عنوان والی کھلی ای۔ٹینڈرز طلب کرتے ہیں، جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 23-09-2026 دوپہر 15.00 بجے تک ہے۔ ٹینڈر دہندگان صرف ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹینڈرز پیش کرسکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل آفر طلب نہیں کئے جائیں گے اور موصول ہونے والے کسی بھی مینوئل آفر پر کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر فارم فیس اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے ہی کر سکیں گے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل بھگتان منظور نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر کیٹیگری	بِڈ سسٹم
کھلا	کام	سنگل بِڈ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
01-09-2026	09-09-2026	23-09-2026 کو 15.00 بجے

ٹینڈر کی تفصیلات

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات		
1	109-2026-27-ADEN-I-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، امرتسر (27-2026) کے تحت سینئر ڈیپارٹمنٹل انجینئر ورکس، ML، امرتسر کے دائرہ اختیار علاقہ میں جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کیلئے سالانہ زون ورکس		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	9999994.93	200000.00	60دن	12مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"			
2	110-2026-27-ADEN-II-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ، امرتسر (27-2026) کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر ورکس ویاس کے سیکشن میں جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کیلئے سالانہ زون ورکس		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	7499994.47	150000.00	60دن	12مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"			
3	111-2026-27-ADEN-I-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، امرتسر (27-2026) کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر ورکس، WS، امرتسر سیکشن میں مکینیکل ورکشاپ امرتسر اور کالونی کے بلاک A,B & C میں جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کیلئے سالانہ زون کا کام۔		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	9999994.99	200000.00	60دن	12مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"			
4	112-2026-27-ADEN-II-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ، امرتسر (27-2026) کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر ورکس، BL، امرتسر کے امرتسر۔ چھہرٹہ سیکشن کی جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کیلئے سالانہ زون ورکس۔		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	7000319.93	140000.00	60دن	12مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"			
5	113-2026-27-ADEN-4-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ، امرتسر (27-2026) کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر ورکس، BL، امرتسر سیکشن میں ویرکا ڈیرہ بابا نانک اور امرتسر۔ بٹالہ۔ قادیان سیکشن کی جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کیلئے سالانہ زون ورکس۔		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	5499948.40	110000.00	60دن	12مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"			
6	114-2026-27-ADEN-JUC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، جالندھر شہر کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر ورکس جالندھر شہر کے سیکشن میں جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کیلئے سالانہ زون ورکس (27-2026)		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	8999908.85	180000.00	60دن	12مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"			
7	115-2026-27-ADEN-JUC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، جالندھر شہر کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر ورکس جالندھر شہر کے سیکشن میں DMU شیڈ جالندھر شہر کی جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کیلئے سالانہ زون ورکس (27-2026)		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	5499986.67	110000.00	60دن	12مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"			

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کی سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ھندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کی مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

ٹینڈر نمبر: 109, 111, 113-2026-27-ADEN-I-ASR & 110, 112-2026-27-ADEN-II- ASR & 114, 115-2026-27-ADEN-JUC
مورخہ 02-09-2026

3035/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

'رچ ڈیڈ پور ڈیڈ' کے مصنف رابرٹ کیوساکی پر ۱.۲ر ارب ڈالر کا قرض: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): مقبول عام کتاب 'رچ ڈیڈ پور ڈیڈ' کے مصنف رابرٹ کیوساکی پر رئیل اسٹیٹ میں کی گئی بھاری سرمایہ کاری کی وجہ سے ۱.۲ر ارب ڈالر کا حیران کن قرض چڑھ چکا ہے۔ پرسنل فائنانس اور سیلف ہیلپ کی دنیا میں بے حد مقبول اس کتاب کے ذریعے مالیاتی کامیابی کے راز سکھا کر ۷۹ر سالہ رابرٹ کیوساکی نے بے تحاشا دولت کمائی ہے۔ ۱۹۹۷ء میں شائع ہونے والی ان کی اس کتاب کی اب تک ۴۰ر کروڑ سے زیادہ کاپیاں فروخت ہو چکی ہیں۔ کیوساکی کا کہنا ہے کہ ان کی رئیل اسٹیٹ کی پوری سلطنت اور جائداد دراصل اسی ۱.۲ر ارب ڈالر کے قرض پر ہی قائم ہے۔ مختلف پوڈکاسٹس اور انٹرویوز میں کیوساکی اس بھاری قرض کا کھلم کھلا اعتراف کرتے ہیں اور اسے امیر بننے کی حکمت عملی کا ثبوت بتاتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ دولت مند لوگ مزید آمدنی پیدا کرنے والے اثاثے (Assets) خریدنے کیلئے بینکوں سے قرض لیتے ہیں۔ نیویارک پوسٹ کے مطابق کیوساکی نے ایک پوڈکاسٹ میں بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہاں، ان پر ۱.۲ر ارب ڈالر کا قرض ہے۔ کیوساکی کے کام کرنے کا طریقہ رہا ہے کہ جیسے ہی ان کے اثاثوں یا جائیدادوں کی قیمت بڑھتی ہے، وہ ان کے بدلے بینک سے مزید قرض لے لیتے ہیں۔ اصل جائداد بیچنے کے بجائے اس قرض کی رقم کو وہ ٹیکس فری آمدنی کی طرح استعمال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ اپنے الگ الگ مالیاتی سودوں کیلئے الگ ایل ایل سی (LLC) کمپنیاں بناتے ہیں

خواتین کے آنسوؤں میں پوشیدہ طاقت

تحریر....
سید عاصم محمود

یہ روزمّرہ کا مشاہدہ ہے کہ جب میاں بیوی لڑ بیٹھیں، بچوں کے مابین جھگڑا ہو جائے یا لڑکیوں کی تو تو میں میں ہونے لگے اور اس دوران ایک فریق آنسو بہاتے رونے لگے تو معاملہ عموماً ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ آنسو دیکھ کر دوسرے فریق میں جارحیت کے جذبات سرد پڑ جاتے ہیں اور وہ روتے شخص سے کسی حد تک ہمدردی محسوس کرتا ہے۔

البتہ پتھر دل لوگ اس حالت میں بھی آنسو بہاتے فریق پہ رحم نہیں کھاتے اور اسے اپنے واروں کا نشانہ بناتے ہیں۔ گویا کہا جا سکتا ہے کہ جو انسان آنسو بہاتے مرد، عورت یا بچے پہ رحم نہ کھائے، خصوصاً جب وہ بے قصور بھی ہوں، تو اسے سنگدل و ظالم کہا جائے گا۔ معنی یہ کہ قاتل و شقی القلب لوگوں کی خاص پہچان یہ ہے کہ وہ معصوم انسانوں کے آنسوؤں کی بھی پروا نہیں کرتے۔ حالانکہ انھی آبی قطروں کے بارے میں ممتاز بھارتی شاعر، بشیر بدر کا شعر ہے:

اُس نے چھو کر مجھے پتھر سے پھر انسان کیا
مدتوں بعد میری آنکھوں میں آنسو آئے

اردو شاعری میں آنسوؤں کی بڑی اہمیت ہے۔ وجہ یہ کہ آنسو صرف آنکھوں سے بہنے والا پانی نہیں بلکہ اس کے پیچھے کبھی دکھ، تکلیف، غم اور کبھی آرام و خوشی کے جو متضاد جذبے پوشیدہ ہوتے ہیں، وہ ان بظاہر معمولی آبی قطروں کو نہایت اہم بنا دیتے ہیں۔ آنسوؤں کا تذکرہ استاذ شعرا نے اپنے مشہور اشعار میں کیا ہے۔ مثلاً ایک اور منفرد بھارتی شاعر، وسیم بریلوی کا یہ شعر ملاحظہ فرمائیے:

ویسے تو ایک آنسو ہی بہا کر مجھے لے جائے
ایسے کوئی طوفان ہلا بھی نہیں سکتا

یہ تو تھا آنسوؤں کے جذباتی اثر کا جائزہ، اب سائنس نے دریافت کیا ہے کہ خصوصاً خواتین کے جذباتی آنسو مردوں کی حس شامعہ یعنی سونگھنے کی قوت پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ یہ دلچسپ انکشاف امریکا کی ڈیوک یونیورسٹی میں ہوئے تجربات سے سامنے آیا۔

ان تجربوں کی روداد پڑھنے سے قبل یہ انوکھی بات جان لیجیے کہ یہ **1872**ء کی بات ہے جب ممتاز برطانوی سائنس داں، چارلس ڈارون کی تیسری کتاب ’’انسان اور حیوانیات میں جذبات کا اظہار‘‘(**theofExpressionThe and Man in Emotions Animals**) شائع ہوئی۔ اس کتاب کا موضوع انسانوں کی وہ عادات اور رویّے ہیں جو بقول چارلس ڈارون کے جانوروں سے لیے گئے، مثلاً حیرت زدہ ہو کر بھوئیں اچکانا یا جارحیت کے وقت دانت دکھانا۔ اسی کتاب میں ڈارون لکھتا ہے: ’’میرے نزدیک انسان میں آنسوؤں کا بہنا عجوبہ ہے۔ وہ یقیناً آنکھیں نم رکھتے ہیں، مگر ان کا مجھے صرف یہی فائدہ نظر آتا ہے۔ ویسے وہ بے فائدہ ہیں۔‘‘

پچھلے ڈیڑھ سو برس کے دوران مگر سائنس دانوں نے آنسوؤں کے کافی فوائد دریافت کر لیے ہیں اور یوں ڈارون کا خیال غلط ثابت ہو گیا۔ اب ڈیوک یونیورسٹی کے سائنس داں ایک اور فائدہ سامنے لے آئے ہیں۔

یاد رہے، انسان سمیت کئی جانوروں کی آنکھوں میں ’’اشکی غدود‘‘ (**glands lacrimal**) پائے جاتے ہیں۔ یہی غدود آنسو پیدا کرتے ہیں۔ آنسوؤں کی تین اقسام ہیں اور ہر قسم کی ہیئت و ماہیت مختلف ہوتی ہے۔ آنسو بہرحال پانی، چکنائی، پروٹین، نمکیات، تیزابوں اور ضد جسم (**antibodies**) کا مجموعہ ہوتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایک سال کے دوران ہر انسان **15** سے **30** گیلن آنسو پیدا کرتا ہے۔

اکثر ممالیہ جانور آنسو بہاتے ہیں۔ اکیسویں صدی کے اوائل میں جاپانی ماہرین نے دریافت کیا کہ چوہوں کے آنسوؤں میں ایسے کیمیکل پائے جاتے ہیں جو جارح مزاج چوہوں میں جارحیت کم کرتے ہیں۔ معنی یہ کہ جب جارح مزاج چوہے کسی چوہیا یا چوہے کے آنسو سونگھ لیں تو ان میں جارحانہ رویّہ ماند پڑ جاتا ہے۔ گویا اس اعتبار سے چوہوں کی دنیا میں آنسو لڑائی جھگڑا ختم کر کے امن و امان قائم کرنے میں کام آتے ہیں۔

گویا ممالیہ میں آنسوؤں کا شاید اہم ترین فریضہ یہ ہے کہ وہ فریقین میں جنگ ختم کرا کے امن بحال کر دے۔ یہ تبدیلی اس لیے ظہور پذیر ہوتی ہے کہ آنسو اپنے اندر ایسے کیمیکل رکھتے ہیں جو جانور کے دماغ میں اُن حصّوں کو فعال و متحرک کر دیتے ہیں جو جارحانہ رویّہ قابو کرتے اور اس کو دباتے ہیں۔ مزید تحقیق سے انکشاف ہوا کہ کمزور اندھے موش نما چوہے (**rat-mole Blind**) جب طاقتور اور جارح چوہوں سے محفوظ رہنا چاہیں تو وہ آنسوؤں ہی کا سہارا لیتے ہیں۔ جب بھی کوئی تگڑا چوہا ان پہ حملہ کرے، وہ آنسو بہا کر اس موذی کا دل پسیج دیتے اور یوں اس کی گرفت سے بچ نکلتے ہیں۔

ڈیوک یونیورسٹی کے محقق، پروفیسر نوم سوبل اور اُن کے ساتھیوں کو یقین تھا کہ انسانی آنسوؤں میں بھی ایسے کیمیکل موجود ہوں گے جو دوسروں میں جارحیت کم کر کے انھیں اعتدال کی حالت میں لے آئیں۔ انھی کیمیائی مادوں کو تلاش کرنے کے لیے انھوں نے ایک تجربہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ٹیم نے سب سے پہلے رضا کار خواتین کو ایسی جذبات انگیز فلمیں اور ڈرامے دکھائے جنھیں دیکھ کر وہ جذباتی آنسو بہانے لگیں۔ یہ آنسو ٹیم نے محفوظ کر لیے۔

خواتین کے آنسو اس لیے جمع کیے گئے کہ **2011**ء میں مشہور سائنسی رسالے، سائنس میں امریکا میں ہوئی ایک تحقیق کے نتائج شائع ہوئے تھے۔ اس تحقیق نے افشا کیا تھا کہ جب خواتین کے آنسو مردوں کو سونگھائے گئے تو ان میں ٹیسٹوسٹیرون کی پیداوار کم ہو گئی۔ یہی ہارمون مردوں کو برانگیختہ کرتا ہے۔ ہارمون کی مقدار کم ہونے سے ان میں جوش بھی ماند پڑ گیا۔

اب مردوں میں تجربے کی باری آئی۔ ان کے دو گروہ بنا کر انھیں دو سیال سونگھائے گئے... ایک سیال مادہ تو نمکین پانی پہ مشتمل تھا۔ اور دوسرا سیال خواتین کے آنسوؤں والا تھا۔ مرد ان سیالوں میں کوئی تمیز نہیں کر سکتے تھے کہ یہ بغیر بو کے ہوتے ہیں۔ ان مردوں کو پھر ایک ایسی کمپیوٹر گیم کھلائی گئی جس میں جیت کے لیے جوشیلے و جارحیت پسند کھیل کی ضرورت تھی۔

اس کھیل کے دوران ماہرین نے مردوں کے دماغوں میں ایسے خصوصی آلات فٹ کر دیے جو ان کی دماغی سرگرمی نوٹ کر سکتے تھے۔ اس انوکھے تجربے کا نتیجہ یہ سامنے آیا کہ جن مردوں نے خواتین کے جذباتی آنسو سونگھے تھے، ان میں جارحیت کا عنصر ’’**44** فیصد‘‘ یعنی تقریباً نصف حد تک کم ہو گیا۔ جن مردوں نے نمکین پانی سونگھا تھا، ان کے جارحانہ روّیے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ انھی جارحانہ مزاج مردوں نے بیشتر مقابلے جیت لیے، تاہم ان کے مدمقابلوں نے شکست میں زیادہ پژمردگی محسوس نہیں کی۔ یقیناً یہ جذبہ بھی خواتین کے جذباتی آنسو سونگھنے کی وجہ سے پیدا ہوا۔

یہ انوکھا تجربہ اس لحاظ سے کامیاب رہا کہ سائنس داں جان گئے، انسان کے آنسوؤں میں بھی ایسے کیمیکل موجود ہیں جو انھیں سونگھنے والے انسانوں میں جارحانہ رویّہ کم کر دیتے ہیں۔ تجربے کی کامیابی سے بھی ماہرین بہت خوش ہوئے کیونکہ انھوں نے انسانی آنسوؤں کا ایک اور فائدہ دریافت کر لیا تھا۔ مگر پھر انھیں ایک نئے مسئلے کا سامنا کرنا پڑا۔

سائنس داں جانتے ہیں کہ چوہوں کی ناک میں ایک عضو ہوتا ہے جسے ’’ومیرو ناسل آرگن‘‘ (**organ vomeronasal**) کہتے ہیں۔ چوہوں کے آنسوؤں میں موجود کیمیکل یہی عضو شناخت کر کے چوہے کے دماغ تک پہنچاتا ہے۔ انسانوں کی ناک میں یہ عضو موجود نہیں، تو پھر مردوں نے خواتین کے جذباتی آنسو کیونکر سونگھ کر اپنی جارحیت کم کر لی؟ ماہرین کو یقین ہو گیا کہ انسانی ناک میں ضرور ایسے شمّی آخذے (**receptors olfactory**) موجود ہوں گے جنھوں نے خواتین کے جذباتی آنسوؤں میں بستے کیمیائی مادے کیچ کر لیے۔

واضح رہے، ہماری جلد، آنکھوں، ناک، کانوں، زبان وغیرہ کے خلیوں میں یہ آخذے پائے جاتے ہیں جو پروٹینی مادے سے بنتے ہیں۔ انھی آخذوں کی مدد سے ہماری چھونے کی حس کام کرتی ہے۔ جب بھی کوئی مرئی یا غیر مرئی شے ان آخذوں سے ٹکرائے تو وہ برقی سگنلوں کی صورت اس کی معلومات دماغ کی طرف روانہ کر دیتے ہیں۔

ہماری ناک میں ایسے **62** شمّی آخذے پائے جاتے ہیں جو مختلف کام انجام دیتے ہیں۔ جب لیبارٹری میں ان آخذوں سے انسانی آنسو مس کیے گئے تو چار آخذے متحرک ہو گئے۔ گویا اس تجربے نے افشا کر دیا کہ انسانی ناک میں چار ایسے آخذے ملتے ہیں جو انسانی آنسوؤں کے کیمیکل پکڑ کر ان کی معلومات دماغ تک پہنچاتے ہیں۔ اب تحقیق کا اگلا مرحلہ یہ راز جاننا تھا کہ دماغ کے کون سے حصے اس معلومات کو برتتے یعنی پروسیس کرتے ہیں۔

قبل ازیں بتایا گیا کہ کمپیوٹری گیم کھیلنے کے دوران مردوں کے دماغ میں خصوصی آلات لگا دیے گئے تھے۔ مدعا یہ تھا کہ ان کی دماغی سرگرمی نوٹ کی جا سکے۔ اب یہی سرگرمی اگلے مرحلے کا راز حل کرنے میں کام آئی۔

ماہرین نے جب اس سرگرمی کا مطالعہ کیا تو ایک عجب انکشاف ہوا۔ وہ یہ کہ جن مردوں نے خواتین کے جذباتی آنسو سونگھے تھے، ان کے دماغ میں دو حصوں ’’پریفرنٹل کورٹیکس (**prefrontal cortex**) اور ’’انٹیرئر انسولا‘‘ (**insulaanterior**) میں سرگرمیاں سست پڑ گئیں... اور یہ دونوں حصے انسان میں جارحیت کو جنم دیتے اور اسے بڑھاتے ہیں۔ یوں انسانی آنسوؤں سے متعلق آخری عقدہ بھی حل ہو گیا۔

دوران تجربہ محققین نے تقریباً **1.5** ملی لیٹر آنسو فی مرد استعمال کیے۔ پورے مطالعے میں **160** ملی لیٹر سے زیادہ جذباتی آنسو درکار تھے۔ انھیں چھ بیس سالہ خواتین رضا کاروں سے تقریباً **125** سیشنوں کے دوران جمع کیا گیا۔ یہ خواتین آسانی سے رونے کی صلاحیت کے باعث منتخب ہوئی تھیں۔

پروفیسر نوم سوبل کہتے ہیں: ’’ہم نے اپنے تجربات سے دنیا والوں کو دکھایا ہے کہ خواتین اور مردوں و بچوں کے آنسو بھی دوسرے انسانوں میں جارحیت کم کرنے والے کیمیکل رکھتے ہیں۔ حتیٰ کہ یہ دماغی سرکٹ بھی تبدیل کرنے کی قوت رکھتے ہیں۔ یہ نتائج بتاتے ہیں کہ آنسو ایک کیمیائی ڈھال ہے جو جارحیت کے خلاف انسان و حیوان کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ اثر چوہوں، انسانوں اور شاید دوسرے ممالیہ میں عام ہے۔ درحقیقت حالیہ تحقیق سے پتا چلا ہے کہ کتے بھی جذباتی آنسو بہاتے ہیں۔ تاہم اس بات کا تعین کرنے کے لیے مزید تحقیق کی ضرورت ہے کہ آیا ان آنسوؤں میں بھی کیمیائی اشارے پوشیدہ ہوتے ہیں جنھیں دوسرے کتے یا انسان جان لیں۔‘‘

انسانی آنسو کی تین اقسام

(**1**) باسل آنسو(**tearsBasal**)... یہ آنسو ہماری آنکھوں کے قرنیے کو مسلسل نم رکھتے ہیں تاکہ وہ اپنے کام بخیر و خوبی انجام دیتا رہے۔ یہ آنکھوں کو مٹی، گرد اور دیگر بیرونی اشیا سے بھی محفوظ رکھتے ہیں۔ یہ جراثیم مارنے والے کیمیائی مادے بھی رکھتے ہیں۔ عمر بڑھنے کے ساتھ باسل آنسوؤں کی پیدائش کم ہو جاتی ہے۔

(**2**) ریفلیکس آنسو(**Reflex tears**)... جب آنکھوں میں کوئی بیرونی شے یا کیمیائی مادے داخل ہو جائیں تو انھیں نکال باہر کرنے کی خاطر آنکھیں ریفلیکس آنسو خارج کرتی ہیں۔ جب ہم پیاز کاٹتے ہیں تو یہی آنسو نکلتے ہیں تاکہ آنکھوں کو محفوظ رکھ سکیں۔ آنسو گیس، کھانسی، چھینک، قے آنے، چمک دار روشنی دیکھنے، مرچیں کھانے وغیرہ کے ردعمل سے بھی یہی آنسو نکلتے ہیں۔

(3) جذباتی آنسو (tearsEmotional)... یہ وہ آنسو ہیں جو انسان رونے کے دوران بہاتا ہے۔ تاہم ہنسی یا قہقہے کی حالت میں بھی یہ آنسو نکل سکتے ہیں۔ یہ آنسو غم، خوشی، صدمہ، لطف، غصّے، جسمانی یا ذہنی تکلیف جیسے متناقص انسانی جذبوں اور روّیوں سے وابستہ ہیں۔ بعض جانور بھی یہ آنسو بہا سکتے ہیں۔

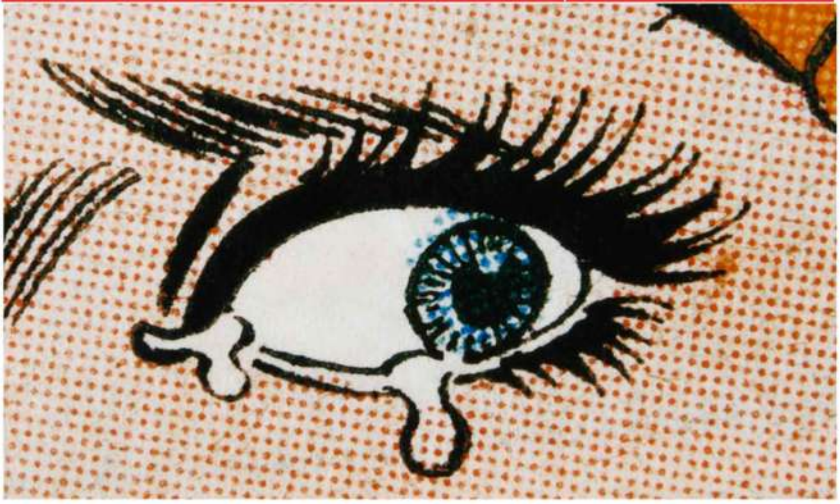

چین، روس سے لاحق خطرات:

کیا امریکہ مصنوعی ذہانت سے لیس ہتھیاروں کی منظوری دینے والا ہے؟

لیو کیلائن

امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔ مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ دوڑ' شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔ کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔' "دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔' امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔ مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ دوڑ' شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔ کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔' "دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔' امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔ مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ دوڑ' شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔ کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔' "دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔' امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔ مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ دوڑ' شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔ کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔' "دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔'

رپورٹ میں ان دلائل کو مسترد کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اگر اوٹانمس ویپنز سسٹمز یعنی خودمختار ہتھیاروں کے نظاموں کی آزمائش ٹھیک طور پر کی جائے اور ان کے استعمال کی منظوری انسانی کمانڈر دے تو پھر یہ بین الاقوامی انسانی قانون کے مطابق ہوگا۔ یہ سفارشات نیشنل سکیورٹی کمیشن آن اے آئی نے پیش کی ہیں۔ اس کمیشن کے سربراہ گوگل کے سابق چیف ایرک شمڈ اور صدر اوباما اور صدر ٹرمپ کے ادوار میں ڈپٹی سکریٹری آف ڈیفنس رہنے والے رابرٹ ورک ہیں۔

جوہری حد

750 صفحات پر مشتمل اس رپورٹ کا بیشتر حصہ چین کو **2030** میں مصنوعی ذہانت کے شعبے میں عالمی لیڈر بننے سے روکنے پر مرکوز ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اعلیٰ فوجی حکام کو خبردار کیا جا چکا ہے کہ اگر چین آنے مصنوعی ذہانت والے نظاموں کو تیزی سے اپنا لے تو 'امریکہ آنے والے برسوں میں اپنی فوجی تکنیکی برتری کھو سکتا ہے'، مثال کے طور پر اے آئی کے ذریعے ایک وقت میں ایک ڈرون کی بجائے وہ دشمن ملک کی بحریہ پر ڈرونز کے جھنڈ بھیج کر حملہ کرنے کی صلاحیت حاصل کر لے گا۔

جنگی مشقیں

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 'لمبے عرصے سے محکمہ? دفاع کی توجہ ہارڈ ویئر یعنی بحری اور ہوائی جہازوں اور ٹینکوں پر مرکوز تھی، مگر اب وہ سافٹ ویئر کے میدان میں تیزی سے پیش رفت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔ اگر ہماری افواج اے آئی کے جدید نظاموں سے لیس نہ ہوئیں جو دشمن کے نظام ان سے کہیں بہتر ہوں گے تو ہمارے افواج جنگ کی پیچیدگیوں میں مفلوج ہو کر رہ جائیں گی۔' رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی جنگ کے تمام حربی پہلوؤں کو بدل کر رکھ دے گی اور مستقبل میں ایسا لگے گا کہ ایلگورِدم ایک دوسرے سے لڑ رہے ہیں۔ اگرچہ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ ناقص طریقے سے تیار کردہ اے آئی نظام، جنگ کے خطرے کو بڑھا سکتا ہے، مگر 'اے آئی سے لیس دشمن کے مقابلے میں بغیر اے آئی کے میدان میں اترنا بربادی ہوگی۔' تاہم رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے لیے صدر کی واضح منظوری لازمی ہوگی۔ وائٹ ہاؤس کو مشورہ دیا گیا ہے جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے معاملے میں وہ ماسکو اور بیجنگ پر دباؤ ڈالے کہ وہ بھی اس سلسلے میں کھل کر اپنے عزم کا اظہار کریں۔

'ذہانت کا خروج'

امریکی فوج پہلے ہی مختلف روبوٹک سسٹموں کی آزمائش کر رہی ہے، مگر رپورٹ میں آئی اے کو منصوبہ بندی اور رابطہ کاری کے مراحل میں بھی شامل کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ کمیشن نے مارچ **2019** میں اپنا جائزہ شروع کیا تھا اور یہ اس کی حتمی رپورٹ ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ امریکہ کو اے آئی سے لاحق خطرات کے بارے میں پچھلی تنبیہوں کو نظر انداز کر دیا گیا تھا، البتہ اگر صدر بائیڈن اور دوسرے سیاستدان اب بھی تیزی سے کام کریں تو مجوزہ تبدیلیاں لانے کے لیے اب بھی وقت ہے۔ رپورٹ میں صرف عسکری شعبے پر ہی توجہ نہیں دی گئی ہے، بلکہ کہا گیا ہے کہ اے آئی سے متعلق غیر فوجی تحقیق اور ترویج کے لیے مختص رقم بھی **2026** تک دگنی یعنی **32** ارب ڈالر کی جانے چاہیے۔ رپورٹ میں دیگر تجاویز کے ساتھ تارکین وطن سے متعلق قوانین میں نرمی کی بھی سفارش کی گئی ہے تا کہ چین سے 'برین ڈرین' یعنی ذہین افراد کے انخلا کو تیز کیا جا سکے۔ اگرچہ کمیشن کے اکثر ارکان ذاتی حیثیت میں کام کرتے ہیں، مگر جن کمپنیوں کے لیے وہ کام کرتے ہیں انھوں نے مصنوعی ذہانت کے معاہدوں کے لیے پینٹاگون یعنی محکمہ? دفاع اور دوسرے سرکاری اداروں سے رابطے کیے ہیں۔ ان میں مائکروسافٹ کو دیا جانے والا **10** ارب ڈالر کا ٹھیکہ بھی شامل ہے، جسے ایمازون عدالت میں چیلنج کر رہا ہے۔

کمپیوٹر چپس بنانے کی صلاحیت

رپورٹ میں چین کے جدید ترین چپ تیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے امریکی کردار پر بھی توجہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ 'اگر ممکنہ دشمن طویل عرصے کے اندر سیمی کنڈکٹرز کے شعبے میں امریکہ پر برتری حاصل کر لے یا صفِ اوّل کی چپس تک امریکی رسائی بالکل ہی ختم کر دے، تو وہ تمام حربی شعبوں میں سبقت حاصل کر لے گا۔' رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ امریکہ کو چین کے مائکرو الیکٹرانکس (خُرد برقیات) کی صلاحیتوں کے مقابلے میں کم سے کم دو قدم آگے رہنے کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں چین کے جدید ترین چپ تیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے امریکی کردار پر بھی توجہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ 'اگر ممکنہ دشمن طویل عرصے کے اندر سیمی کنڈکٹرز کے شعبے میں امریکہ پر برتری حاصل کر لے یا صفِ اوّل کی چپس تک امریکی رسائی بالکل ہی ختم کر دے، تو وہ تمام حربی شعبوں میں سبقت حاصل کر لے گا۔' رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ امریکہ کو چین کے مائکرو الیکٹرانکس (خُرد برقیات) کی صلاحیتوں کے مقابلے میں کم سے کم دو قدم آگے رہنے کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں چین کے جدید ترین چپ تیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے امریکی کردار پر بھی توجہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ 'اگر ممکنہ دشمن طویل عرصے کے اندر سیمی کنڈکٹرز کے شعبے میں امریکہ پر برتری حاصل کر لے یا صفِ اوّل کی چپس تک امریکی رسائی بالکل ہی ختم کر دے، تو وہ تمام حربی شعبوں میں سبقت حاصل کر لے گا۔' رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ امریکہ کو چین کے مائکرو الیکٹرانکس (خُرد برقیات) کی صلاحیتوں کے مقابلے میں کم سے کم دو قدم آگے رہنے کی ضرورت ہے۔

چین میں چپ فیکٹری

چین کے اندر چپ سازی کی صنعت فروغ پا رہی ہے، مگر انتہائی جدید مصنوعات کے لیے اسے اب بھی بیرون ملک سے چپ منگوانا پڑتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے حصول کے لیے امریکی سرزمین پر سرمایہ کاری کرنے والی چپ ساز کمپنیوں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ سب سے چھوٹے ٹرانزسٹرز والی جدید ترین چپوں کے لیے درکار فوٹو لیتھوگرافی مشینوں کی چین کو برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ اس مقصد کے لیے نیدرلینڈ اور جاپان کے تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ ان آلات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ مزید کہا گیا ہے کہ چین کو چپ برآمد کرنے والی کمپنیوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ چپیں 'حقوقِ انسانی کی خلاف ورزیوں' میں استعمال نہیں ہو رہی ہیں، اور یہ کمپنیاں محکمہ تجارت کو ایک سہ ماہی رپورٹ بھی پیش کریں جس میں چین کو فروخت کی گئی تمام چپس کی تفصیل ہو۔ چین کے اندر چپ سازی کی صنعت فروغ پا رہی ہے، مگر انتہائی جدید مصنوعات کے لیے اسے اب بھی بیرون ملک سے چپ منگوانا پڑتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے حصول کے لیے امریکی سرزمین پر سرمایہ کاری کرنے والی چپ ساز کمپنیوں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ سب سے چھوٹے ٹرانزسٹرز والی جدید ترین چپوں کے لیے درکار فوٹو لیتھوگرافی مشینوں کی چین کو برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ اس مقصد کے لیے نیدرلینڈ اور جاپان کے تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ ان آلات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ مزید کہا گیا ہے کہ چین کو چپ برآمد کرنے والی کمپنیوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ چپیں 'حقوقِ انسانی کی خلاف ورزیوں' میں استعمال نہیں ہو رہی ہیں، اور یہ کمپنیاں محکمہ تجارت کو ایک سہ ماہی رپورٹ بھی پیش کریں جس میں چین کو فروخت کی گئی تمام چپس کی تفصیل ہو۔ چین کے اندر چپ سازی کی صنعت فروغ پا رہی ہے، مگر انتہائی جدید مصنوعات کے لیے اسے اب بھی بیرون ملک سے چپ منگوانا پڑتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے حصول کے لیے امریکی سرزمین پر سرمایہ کاری کرنے والی چپ ساز کمپنیوں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ سب سے چھوٹے ٹرانزسٹرز والی جدید ترین چپوں کے لیے درکار فوٹو لیتھوگرافی مشینوں کی چین کو برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ اس مقصد کے لیے نیدرلینڈ اور جاپان کے تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ ان آلات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ مزید کہا گیا ہے کہ چین کو چپ برآمد کرنے والی کمپنیوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ چپیں 'حقوقِ انسانی کی خلاف ورزیوں' میں استعمال نہیں ہو رہی ہیں، اور یہ کمپنیاں محکمہ تجارت کو ایک سہ ماہی رپورٹ بھی پیش کریں جس میں چین کو فروخت کی گئی تمام چپس کی تفصیل ہو۔

یہ سفارش ان الزامات کی روشنی میں کی گئی ہے جن میں کہا گیا تھا کہ چین نے امریکی فرم انٹل اور نویڈیا سے خریدی گئی چپس سنکیانگ کے علاقے میں اویغر مسلمانوں کی نگرانی کے لیے استعمال کی ہیں۔ صدر بائیڈن پہلے ہی امریکہ میں سیمی کنڈکٹرز کی صنعت کے از سر نو جائزے کا حکم دے چکے ہیں، اور گذشتہ ہفتے انھوں نے مقامی پیداوار بڑھانے کے لیے کانگریس کی جانب سے **27** ارب ڈالر کی امداد کا وعدہ بھی کیا ہے۔

صدر بائیڈن چپ لیے ہوئے

کاروں کی صنعت میں استعمال ہونے والی چپ کی کمی نے گزشتہ ہفتے صدر بائیڈن کو اس صنعت کے بارے میں بات کرنے کی ترغیب دی۔ اس وقت توجہ کاروں کی صنعت میں استعمال ہونے والی چپس کی کمی پر ہے۔ چین بھی اس معاملے کو اپنے اہداف کے لیے اہم سمجھتا ہے، اور پیر کے روز چینی وزارتِ صنعت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی نے اپنے چپ سازوں کی بھرپور مدد کرنے کا وعدہ کیا۔ بیجنگ کہہ چکا ہے کہ وہ **2025** تک مقامی طور پر استعمال ہونے والی چپس کا **70** فیصد خود بنانا چاہتا ہے۔ تجارتی روزنامے نکی ایشیا میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے لیے چینی سیمی کنڈکٹرز بنانے والوں نے مارکیٹ میں دستیاب سیکنڈ ہینڈ فوٹو لیتھوگرافی آلات کا تقریباً **90** فیصد خرید لیا ہے۔ تاہم یہ مشینیں صفِ اوّل کے سمارٹ فون، برقیاتی پرزہ جات اور فوجی مقاصد کے لیے جدید ترین چپس بنانے کی اہل نہیں ہیں۔

وطن سرینگر

نوزائد بچوں کی موت

کشمیر وادی میں جوان سال لڑکوں کی موت اور زندگیاں تو کافی عرصہ سے ضایع اور ختم ہوتی جارہی ہیں خواہ وہ روڈ حادثات ہو، ناگہانی آفات ہو یا پولیس وسکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپ ومحاذ آرائی ہو یہاں کی نوجوان نسل آئے روز اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے تھکتے ہی نہیں۔ ابھی یہ سلسلہ جاری و ساری تھا کہ ہمارے ڈاکٹر، طبی عملہ و نیم طبی عملہ کی لاپرواہی سے اب نوزائد بچے موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں اور یہ شائد ہمارے طبی عملہ کی لاپرواہی کا نتیجہ ہے کہ یہاں کے نوجوان وشادی شدہ جوڑوں کو اولاد سے محروم ہونا پڑتا ہے۔ کچھ دِن پہلے پے در پے کچھ بچوں کی موت اسپتالوں میں ویکسنیشن لینے کے بعد ہوئی اور اگر حال ایسا ہی رہا تو شائد آنے والے وقت میں ماں باپ اپنے نوزائد بچوں کو ضروری ویکسین لگانے میں کتراتے دکھائی دینگے۔

ویکسنیشن بچوں میں بیماریاں دور کرنے کیلئے اور صحت وتندرست زندگی گزارنے کیلئے وقتً وفوقتً کم بیش دس سال تک بچوں میں کرنا عالمی صحت ادارے کی طرف سے جاری کردہ رہنما اصولوں کے مطابق ضروری ہوتا ہے اور اِسی گائڈ لائن کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر ماں باپ مختلف اوقات پر ضروری دوائی دینا اپنا اولین فریضہ سمجھتے ہیں مگر کشمیر میں جیسے ہر شخص نے مسلمانوں کی نسل کشی کرنے کی قسم کھائی ہوئی ہیں۔ وجہ چاہئے کوئی بھی ہو ایک بچے کی موت ایک انسان کی موت ہوتی ہے تو اِس میں ملوث افراد اور دوائی اور ویکسین بنانے والی کمپنیوں کو قانونی کاروائی سے مشتناہ نہیں رکھنا چاہئے۔ یا تو ہمارا طبی عملہ شائد پڑے لکھے نوجوان لڑکوں ولڑکیوں کو برتی نہیں کرتے یا تو دوائی بنانے والی کمپنی نے غلط دوائی یا نقلی دوائی بازاروں میں سپلائی کی ہوتی ہے جو ہمارے نوزائد بچے لینے کے بعد برداشت نہیں کرتے۔ ہماری سول سوسائٹی اور سرکار کو ایک زبان ہو کر اِس بدعت کا کلاقمع کرنے کیلئے کمر کسنا ہوگا تاکہ آئندہ آنے والے وقت میں بچوں کی جان ضائع ہونے سے بچ جائے۔

باقیات

101

کئی حصوں میں تنازعات بدستور جاری ہیں۔انہوں نے کہا کہ خوراک، ایندھن اور سپلائی چینز کے حوالے سے پیدا ہونے والی غیر یقینی صورتحال کا اثر تقریباً ہر شعبے پر پڑ رہا ہے۔انہوں نے کہا''اس مشکل ماحول کے باوجود بھارتی معیشت نے اپنی رفتار برقرار رکھی ہے۔گزشتہ سہ ماہی میں بھارت نے **7.8** فیصد کی شرح نمو ریکارڈ کی ہے''۔وزیراعظم نے کہا کہ بھارت کی معاشی ترقی کی کہانی اب دنیا کے لیے اعتماد اور نئے مواقع کا ذریعہ بنتی جا رہی ہے۔وزیراعظم نے یوکرین اور مغربی ایشیا کے تنازعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بھارت بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے تنازعات کے حل کا حامی ہے۔انہوں نے کہا کہ بھارت اور بیلجیم دونوں قانون کی حکمرانی، مذاکرات اور سفارت کاری پر یقین رکھتے ہیں اور یوکرین ہو یا مغربی ایشیا، دونوں ممالک تنازعات کے جلد خاتمے اور امن کے قیام کی تمام کوششوں کی حمایت کرتے ہیں۔مودی نے اس موقع پر دہشت گردی کے خلاف بھارت اور بیلجیم کے عزم کا بھی اظہار کیا اور کہا کہ دونوں ممالک دہشت گردی کی ہر شکل کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔دونوں ممالک کے درمیان صاف توانائی اور جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر بھی خصوصی توجہ دی گئی۔مودی نے کہا کہ صاف توانائی پر مبنی مستقبل اور قابل اعتماد سپلائی چینز بھارت اور بیلجیم کی مشترکہ ترجیحات ہیں

102

کہا کہ لیفٹننٹ گورنر کے ساتھ ملاقات اور تبادلہ خیال ان کے لیے باعث مسرت رہا۔ہردیپ سنگھ پوری نے منوج سنہا کے ساتھ ملاقات کو خوشگوار قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں کے درمیان باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت ہوئی۔تاہم، ملاقات کے دوران زیر بحث مخصوص معاملات کی تفصیلات فوری طور پر سامنے نہیں آئیں۔ذرائع کے مطابق ملاقات کے دوران خطے کی مجموعی صورتحال، ترقیاتی سرگرمیوں اور عوامی اہمیت کے مختلف معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا دونوں رہنماؤں کی ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب جموں و کشمیر میں بنیادی ڈھانچے، سیاحت، شہری ترقی اور دیگر شعبوں میں مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے۔مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے ملاقات کے بعد لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کے ساتھ اپنی بات چیت کو خوشگوار قرار دیتے ہوئے ان کے ساتھ ملاقات پر مسرت کا اظہار کیا۔

103

جائے گا۔یہ حکم چیف سیکرٹری، جموں و کشمیر کے ذریعے متعلقہ افسران کو پہنچا دیا گیا ہے، جبکہ اس کی کاپیاں متعلقہ حکام کے علاوہ جموں و کشمیر، اروناچل پردیش، دہلی، میزورم، پڈوچیری اور دیگر **AGMUT** کیڈر انتظامیہ کے چیف سیکرٹریوں کو بھی بھیج دی گئی ہیں۔تازہ ترین تبادلے **AGMUT** (اروناچل پردیش-گوا-میزورم-یونین ٹیریٹریز) کیڈر سے تعلق رکھنے والے افسران کے مرکز کے انتظامی انتظام کا حصہ ہیں۔

104

یقینی بنانے پر زور دیا۔انہوں نے امن و امان اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے احتیاطی اقدامات میں مزید بہتری اور چوکس رہنے کی بھی ہدایت دی۔اس موقع پر سینئر افسران نے آئی جی پی کشمیر کو ضلع میں موجودہ سکیورٹی اور جرائم کی صورتحال اور پولیس کی جانب سے عوامی تحفظ و امن کو مزید مضبوط بنانے کے لیے کیے جا رہے اقدامات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔مطابق میٹنگ میں ڈی آئی جی جنوبی کشمیر رینج جاوید اقبال متو، آئی پی ایس، ایس ایس پی اننت ناگ اموداشوک ناگپورے، آئی پی ایس، اور ضلع اننت ناگ کے دیگر اعلیٰ پولیس افسران نے شرکت کی۔

105

جس کے تحت **270** کلومیٹر کا فاصلہ پانچ گھنٹے سے بھی کم وقت میں طے کیا جاتا ہے۔ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ اس اسٹاپ کا مقصد مقامی مطالبے کو پورا کرنا اور کشمیر وادی تک ''آخری مرحلے کے رابطے ' (**last-mile connectivity**) کو بہتر بنانا ہے، جہاں حالیہ مہینوں میں سیاحوں کی آمد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔اپریل میں شروع کی جانے والی وندے بھارت ایکسپریس، اس مرکزی انتظام والے علاقے (یونین ٹیریٹری) میں چلنے والی پہلی سیمی ہائی اسپیڈ ٹرین تھی۔اس کے آغاز نے جموں و کشمیر کے سرمائی اور گرما کے دارالحکومتوں کے درمیان سفر کے وقت کو نمایاں طور پر کم کر دیا تھا۔حکام نے کہا کہ اس تجرباتی اسٹاپ کو مستقل کرنے کا فیصلہ کرنے سے پہلے مسافروں کے رجحان اور آپریشنل افادیت کی بنیاد پر اس کا جائزہ لیا جائے گا۔(کے این ایس)

106

زیادہ استعمال پر زور دیتے ہوئے چیف سکریٹری نے باقی اضلاع کو ہدایت دی کہ وہ تارکین وطن کی املاک کی جیو ٹیگ شدہ فہرستوں کی تکمیل کو تیز کریں۔انہوں نے مشاہدہ کیا کہ جامع ڈیجیٹل انوینٹریز ایک قابل اعتماد اثاثہ ڈیٹا بیس فراہم کریں گی اور ایسی جائیدادوں کی نگرانی، تحفظ اور انتظام کو مضبوط بنائیں گی۔میٹنگ کے دوران، پرنسپل سکریٹری، ڈی ایم آر آر اینڈ آر، چندرکر بھارتی، نے مہاجر جائیدادوں کو کنٹرول کرنے والے قانونی فریم ورک کا جائزہ لیا اور وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے مختلف سرکاری احکامات اور سرکلر کا جائزہ لیا تاکہ تارکین وطن جائیداد رکھنے والوں کے مفادات کے تحفظ اور ایکٹ کے نفاذ میں زیادہ وضاحت اور کارکردگی لائی جا سکے۔ریلیف کمشنر (مہاجر) کی طرف سے ایک تفصیلی پریزنٹیشن نے تارکین وطن کی املاک کے تحفظ اور متعلقہ شکایات کے ازالے کے لیے ادارہ جاتی، انتظامی اور تکنیکی فریم ورک کو مضبوط بنانے میں حاصل ہونے والی پیش رفت پر روشنی ڈالی۔جائزے میں قانونی محافظوں کے طور پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس کے پاس موجود قانونی اختیارات کے تحت تارکین وطن کی زمین کی بازیابی اور تحفظ کے لیے فیلڈ لیول کی اہم کارروائی کا انکشاف ہوا ہے۔جنوری اور جولائی **2026** کے درمیان، **522** کنال اور **15.9** مرلہ قبل مکانی کی زمین کو سپرداری کے تحت حاصل کیا گیا

107

کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔تاہم، حادثے میں زخمی ہونے والا نوجوان زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے موقع پر ہی دم توڑ گیا۔بعد ازاں نوجوان کی شناخت الطاف حسین ڈاڈ ساکنہ سنگروئی، پلوامہ کے طور پر کی گئی۔پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات شروع کردی ہیں۔حکام کے مطابق حادثے کی وجوہات اور اس کے دیگر پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ واقعے کی مکمل صورتحال سامنے آ سکے۔ادھر جونہی مذکورہ نوجوان کے موت کی خبر پھیل گئی تو وہاں صف ماتم بچھ گئی ، مذکورہ نوجوان کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ وہ کشمیر یونیورسٹی میں کمپیوٹر سائنس میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کررہا تھا۔

108

لیے درج کیا گیا ہے۔محمد یاسین ملک نے اس بات کو برقرار رکھتے ہوئے کہ انہیں اس مقدمے (سرلا بھٹ قتل کیس) میں جھوٹا پھنسایا گیا ہے، کہا کہ اس نے گہرے غور و فکر اور استخارہ (ایک رضاکارانہ اسلامی دعا جو کہ کوئی اہم فیصلہ کرتے وقت اللہ سے ہدایت اور وضاحت طلب کی جاتی ہے)، آگے کی کارروائی میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔انہوں نے خاص طور پر واضح کیا کہ ان کے فیصلے کو جرم کے اعتراف یا ان کیخلاف الزامات کو قبول کرنے کے طور پر نہیں سمجھا جانا چاہئے، جبکہ عدالت سے سزائے موت دینے کی درخواست کی۔یہ پیش رفت ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (**SIA**) کی جانب سے جون میں بھٹ کے اغوا اور قتل کے سلسلے میں **737** صفحات پر مشتمل چارج شیٹ داخل کرنے کے بعد سامنے آئی ہے، جو **18** اپریل **1990** کو شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں بطور نرس کام کر رہی تھی۔چارج شیٹ میں ملک یاسین کیساتھ خورشید احمد چالکو، عبدالحمید شیخ محمد یوسف صوفی اور غلام محمد تیلو کو ملزم نامزد کیا گیا ہے۔

109

جائیدادوں کی تحقیقات کے سلسلے میں ہے۔پولیس کے مطابق یہ جائیدادیں **UA(P)** ایکٹ کی دفعہ **10** اور **13** کے تحت ایف آئی آر نمبر **42/2025** کی تفتیش کے دوران منظر عام پر آئیں، جو پولیس اسٹیشن سوپور میں درج کی گئی تھی۔مسلسل تحقیقات، سرکاری اور ریونیو ریکارڈ کی جانچ پڑتال اور متعلقہ حکام کے ذریعے تصدیق نے کالعدم تنظیم جماعت اسلامی جموں و کشمیر کے ساتھ احاطے کا تعلق قائم کیا۔سوپور پولیس کی طرف سے جمع کرائے گئے ایک تفصیلی ڈوزیئر کی بنیاد پر، ڈویژنل کمشنر، کشمیر نے مورخہ **12** اگست **2026** کے حکم نامے کے ذریعے اسلامیہ ماڈل اسکول، ڈورو (**2022** سے بند) کے احاطے کو مطلع کیا، جس میں **UA(P)** ایکٹ **1967** کے سیکشن **8(1)** کے تحت **2**، دو منزلہ عمارتیں، **6** دکانیں اور **2** کنال اراضی شامل ہے۔اس کے بعد سوپور پولیس کی درخواست پر ضلع مجسٹریٹ بارہمولہ نے **UA(P)** ایکٹ کی دفعہ **8(3)** اور **8(4)** کے تحت ضروری احکامات جاری کئے۔ان احکامات کی تعمیل میں، سوپور پولیس نے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کے ہمراہ قانون کے مطابق زمین پر مطلع شدہ جائیدادوں کی قرقی کرائی۔پولیس کے مطابق یہ کارروائی مسلسل تحقیقات کا نتیجہ ہے جس کا مقصد کالعدم تنظیموں اور ان سے منسلک نیٹ ورکس سے منسلک جائیدادوں اور اثاثوں کی نشاندہی کرنا اور قانونی طور پر کارروائی کرنا ہے

110

موسمیات کے مرکز سرینگر نے جمعرات کو جاری تازہ موسمی پیشگوئی میں کہا ہے کہ **3** سے **12** ستمبر تک موسم میں وقفے وقفے سے تبدیلی دیکھنے کو مل سکتی ہے۔محکمہ موسمیات کے ترجمان کے مطابق **3** ستمبر کو جموں و کشمیر میں موسم عموماً خشک رہنے کی توقع ہے، تاہم چند مقامات پر مختصر دورانیے کی بارش یا بوندا باندی ہوسکتی ہے۔ترجمان نے بتایا کہ **4** ستمبر، جمعہ کو موسم میں نمایاں تبدیلی کا امکان ہے اور کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش کے ساتھ گرج چمک ہوسکتی ہے۔اس دوران بعض علاقوں میں تیز بارش کے مختصر دورانیے بھی متوقع ہیں۔محکمہ موسمیات کے مطابق **4** ستمبر کی بارش کے بعد موسم میں دوبارہ بہتری آنے کا امکان ہے اور **5** سے **12** ستمبر تک موسم عمومی طور پر خشک رہ سکتا ہے۔

111

زیر تعلیم میڈیکل اسٹوڈنٹ بھی احتجاجی ہڑتال پر ہیں اور یہ بھی نوجوان ڈاکٹر روزانہ کالجوں کے احاطے میں دھرنے پر بیٹھ جاتے ہیں تاکہ اپنے مطالبے کو حکومت کے ایوانوں تک پہنچا سکیں۔**SKIMS** بمنہ میں احتجاجی دھرنے میں شامل ڈاکٹر احمد فراز ملک نے کہا کہ ہماری ہڑتال غیر معینہ عرصے کیلئے ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ ہمارے سینئرس پر کام کا بوجھ بڑھ جائے اور مریضوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے

112

پیدا ہونے والے سیلاب کے بڑھتے ہوئے خطرے کا جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر خاص طور پر ابتدائی انتباہی نظام، خطرناک گلیشیائی جھیلوں اور برف سے ڈھکے علاقوں کی مسلسل نگرانی، زیادہ خطرے والے مقامات کی نشاندہی، ممکنہ سیلابی راستوں کی منصوبہ بندی، بروقت الرٹس جاری کرنے، انخلا کی تیاری اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے نظام کو مزید مضبوط بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے نمائندوں نے اپنی اپنی تیاریوں اور خطرات میں کمی لانے کی حکمت عملی سے اجلاس کو آگاہ کیا۔اس دوران حساس گلیشیائی جھیلوں کی نگرانی، ابتدائی وارننگ سسٹم کو مستحکم بنانے، وارننگز کو آخری سطح تک بروقت پہنچانے،

سونی نے نوری الیکٹرک، سری نگر میں True RGB ٹیکنالوجی کے ساتھ

نئی نسل کے BRAVIA 9II اور BRAVIA 7II متعارف کرادیے

سری نگر، **3** ستمبر: سونی کی پریمیم ہوم انٹرٹینمنٹ کے شعبے میں تازہ ترین پیش رفت، نئی **BRAVIA 9II** اور **BRAVIA 7II** ٹیلی ویژنز، جن میں **True RGB** ٹیکنالوجی شامل ہے، آج نوری الیکٹرک، جواہر نگر، سری نگر میں متعارف کرائے گئے۔اس موقع پر لانچ کی قیادت نوری الیکٹرک کے ڈائریکٹرز جناب ششانک اگروال اور جناب عیسیٰ خان نے کی، جبکہ صارفین، ٹیکنالوجی کے شائقین اور خیرخواہوں نے بھی شرکت کی۔نئے **BRAVIA** ماڈلز میں سونی کی جدید **RGB Backlight Master Drive Pro** ٹیکنالوجی شامل ہے، جو مزید بھرپور رنگوں، غیر معمولی برائٹنس، گہرے بلیک اور بہتر کنٹراسٹ فراہم کرنے کے لیے تیار کی گئی ہے، جس کے نتیجے میں ایک انتہائی عمیق اور سنیما جیسا دیکھنے کا تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ **AI Cognitive Processor XR** کے ساتھ **Acoustic Multi-Audio+**، **Google TV** اور مستقبل کے لیے تیار **Gemini integration** سے لیس **BRAVIA 9II** اور **BRAVIA 7II**، کشمیر کے صارفین کے لیے سونی کی جدید ترین ٹیلی ویژن ٹیکنالوجی لے کر آئے ہیں۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے نوری الیکٹرک کے ڈائریکٹر جناب ششانک اگروال نے کہا،''ہم سری نگر کے صارفین کے لیے سونی کی جدید ترین **BRAVIA** جدتیں متعارف کراتے ہوئے پرجوش ہیں۔نئے **BRAVIA 9II** اور **BRAVIA 7II** ٹیکنالوجی، تصویر کے معیار اور عمیق تفریح کا ایک غیر معمولی امتزاج پیش کرتے ہیں، اور ہمیں فخر ہے کہ ہم اپنے صارفین کو یہ تجربہ فراہم کر رہے ہیں۔'' جناب عیسیٰ خان نے مزید کہا،''ہم سری نگر کے صارفین کے لیے سونی کی جدید ترین **BRAVIA** جدتیں متعارف کراتے ہوئے بے حد خوش ہیں۔نئے **BRAVIA 9II** اور **BRAVIA 7II** جدید ترین ٹیکنالوجی، شاندار تصویر کے معیار اور ایک عمیق تفریحی تجربے کو یکجا کرتے ہیں، اور ہمیں خوشی ہے کہ ہم یہ جدید مصنوعات اپنے صارفین کے لیے دستیاب کررہے ہیں۔''سونی کے ساتھ مضبوط وابستگی کے باعث نوری الیکٹرک نے اصلی سونی مصنوعات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ قابل اعتماد کسٹمر سروس اور معاونت کے حوالے سے بھی ایک مضبوط شہرت قائم کی ہے۔شوروم میں صارفین کو سونی کی پریمیم الیکٹرانکس کی تازہ ترین رینج کا مشاہدہ اور تجربہ کرنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے

Public notice

DR. ARIF WANI S/O MR. GHULAM QADIR WANI R/O GUNGBUGH, SRINAGAR, KASHMIR, do hereby solemnly affirm and declare on oath as under: -

That I have purchased one Hyundai private car blue coloured under Registration No. JK01R 9105, Chassis No. MAL.251 ALCM057765 and Engine No. G3HACM046970 from Mr. Dr. Waseem Khursheed Burza, S/o Khursheed Ahmad Burza, R/o Shivpora, Srinagar, in the year 1-4-2018.

They have obtained full documentation for transfer of ownership on my name before RTO concerned. However, the

I have lost all

transfer papers and hence unable to transfer the vehicle. The possession of vehicle was with me right from 1-4-2018 till today. Now the I am willing to sell the said vehicle for which new set of transfer papers are required. That I am personally responsible for any accidents, traffic challans, claims before MACT if any and other fines right from date of possession of vehicle mentioned above till the same is transferred by RTO Kashmir. That the erstwhile owner has no objections in case the vehicle is transferred to third party.If any body has any objections in this regard he/she may contact concerned authority within 7 days after that no objections shall be entertained

Government of UT Jammu&Kashmir
OFFICE OF THE DISTRICT SOIL&WATER CONSERVATION OFFICER
Baramulla/Bandipora

e-NIT NO:-02 of 2026-27
DATED:-02-09-2026

For and on behalf of the Hon'bleLt. Governor, Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tenders (Single cover system/Two cover system (are invited from registered, reputed and resourceful Contractors/Firms registered with Jammu & Kashmir Govt./Central Govt. Organizations for the following work-:

S. No	Name of Work	Major Head of Account	Location	Adv. Cost RS. in Lakh	Bid security EMD	Tender Fee	Time of Completion	Class of contractor Class PWD Contractor/ Forest Contractor
1.	Erection of crate wire protection bunds at shahpora chorwan	UT- CAPEX	Shahpora chorwan	4.720	0.0944	200	90	Dee/

The e-NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, scope of work, Bills of Quantities) ,B.O.Q ,(Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the website-:www.jktenders.gov.in.

Position of AA: Accorded Position of TS: Accorded Position of Funds: Budgeted

Publishing Date:	02-09-2026 from 06:00 PM
Download Start Date:	02-09-2026 from 06:00 PM
Bid submission Start Date:	02-09-2026 from 06:00 PM
Pre-bid consultation & Venue:	05-09-2026 Working hours Office of the Joint Director Soil & Water Conservation Department Srinagar Kashmir
Bid submission End Date:	10-09-2026 Up to 04.00 PM
Date of Opening of Technical Bid through online:	11-09-2026 at 11:30 AM in the Office of the Joint Director Soil & Water Conservation Department Srinagar Kashmir
Date of Opening of Financial Bid through online:	To be opened (Online(after technical evaluation is completed. Date will be notified separately.

TERMS & CONDITIONS

1.The bids shall be deposited in electronic format on the website: https//:jktenders.gov.in.

2. The price bids uploaded on the website in time will be opened on 11/09/2026 at 11.30AM in the Office of Joint Director, Soil & Water Conservation Kashmir Haft Chinar Srinagar Kashmir. In case of date of opening of the bid being public holiday, the same will be opened on the next working day at the same time and venue.

3.Bidders shall deposit the prescribed Earnest Money Deposit (EMD ,(Tender Fee& ,Additional Performance Security through online mode into the designated Centralized Pooling Account No.0110010200001106 in the name of Director Soil & Water Conservation Department Jammu& Kashmir,IFSC: JAKAOMOVING, Moving Branch Civil Secretariat, Jammu and Kashmir Bank, strictly in accordance with Finance Department Circular No. FD-Code/290/2026 dated 22.05.2026 ,Submission of EMD in the form of CDR/FDR/TDR/Bank Guarantee or any other instrument shall not be permissible. Documentary proof/receipt evidencing successful remittance of the EMD and Tender Fee shall be uploaded along with the bid, failing which the bid shall be liable for rejection as non¬responsive.

Every participating bidder shall mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder.(As per Circular No. 01)ADM(FD of 2025 dated 08-07-2025 of the J&K Finance Department.(

4.The 1st lowest Bidder has to produce Performance Security (3 (% within 07 Days before fixation of Contract and shall be released after successful completion of work. Notwithstanding the above, the Bid Security deposited by the successful bidder(s(shall stand retained and shall be credited to the account of the concerned Division as Performance Security and adjusted under the applicable Performance Security Deposit Head.

5 .In case of abnormally low bids (i.e.>10 & %upto including 25 %below advertised cost ,(the successful bidder (L1 (shall have to deposit Additional Performance Security online modebefore issuance of Award of Contract as per break up given below & in case of abnormally low bids (i.e. more than 25 %below(the bidders shall have to deposit Additional Performance Security of the Advertised cost in advance i.e :,at the time of bid submission online failing which price bid shall be rejected-:.

S.No.	Percentage of abnormally low bids	%age of Additional Performance Security
01	Upto& including 15 %below	Nil
02	<15 %upto& including 20 %below	5 % of the Advertised Cost
03	<20 %upto& including 25 %below	10 % of the Advertised Cost
04	<25 %upto& including 30 %below	15 % of the Advertised Cost
05	<30 %below	The bidder shall have to deposit Additional Performance Security @ 20 % of the Advertised cost in advance i.e at the time of bid submission failing which price bid shall be rejected.

DISTRICT SOIL &WATER CONSERVATION OFFICER Baramulla/Bandipora

DIPK No:5297/26

GOVERNMENT OF JAMMUKASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION FLOOD CONTROL DIVISION, GANDERBAL

SHORT TERM NOTICE INVITING TENDER
e-NIT No: 21 of 2026-27) e-Tendering(

For and on behalf of the Lt. Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, e-Tenders (in Single Cover System(are invited on Aggregate Percentage Basis from approved and eligible contractors registered with Union Territory of J & K Government for the following work to be opened by the Executive Engineer Irrigation and FC Jal Shakti Division Ganderbal-:

S No	Name of Work	AAA	Advertisement Cost in Lacs	Cost of Tender Doc. In Rs	Earnest Money in Rs	Time of Completion	Class of Contract	Head of A/C M-H
01	Restoration of embankment by way of Construction of protection works, Crate woks, lining walls and PCC Bed at Nunner& Reshipora areas.	SE Hyd Circle Sgr/GBL Order No: 18 of 2026-27 Dt: 22.08.2026	26.23	2500	79,000-/	90 Days	AAY/BEE	4701 UT CAPEX

Total Number of Work is 01) One Work(

Position of Funds: 100 % Budgetary Provision.

Position of AAA: Accorded

Position of TS: Accorded

1 The Bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, set of terms and conditions and other details can be seen/ downloaded on e-procurement Portal www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

01	Publishing Date	03-09-2026	06:00 P.M
02	Download Date Start	03-09-2026	06:00 P.M
03	Bid submission Date Start	03-09-2026	06:00 P.M
04	Bid submission Date End	14-09-2026	04:00 P.M
05	Bid opening Date	15-09-2026	11:00 A.M

2(The bids shall be deposited in electronic format on the departmental website www.jktenders.gov.in icc

3(The bids uploaded on the Web site up to due date and time will be opened on 15.09.2026 at (11:00 AM(in the Office of the Executive Engineer Irrigation and Flood Control Division Ganderbal in presence of the bidders who wish to attend. In case of Holidays or office happening to be closed on the date of opening of the bids, the same will be opened on the next working day at the same time and venue. The complete bidding process will be online.

4(Bids must be accompanied with cost of tender document (Non- Refundable/ Non- transferrable(to be deposited under MH: 0702-Rev. Misc. in shape of Treasury Challan / receipt or e-Challan (mentioning therein e-NIT No and Serial No of Work(to be pledged in favour of the Executive Engineer Irrigation and FC Jal Shakti Division Ganderbal and earnest money/ bid security in shape of CDR/FDR pledged to the Executive Engineer Irrigation and Flood Control Division Ganderbal, besides the dates on the instruments must not be prior to date of issuance of this Notice. The bids for the work shall remain valid for a period of 90 days from the date of opening of Price bids.

5 (All the prospective bidders shall necessarily ensure that the Earnest Money Deposit (EMD(in shape of CDR/FDR/TDR/BG or any other approved format has been prepared and issued from the same bank account which shall be provided for payments. The details of such bank account shall be uploaded by the prospective bidder necessarily.

The documents to be uploaded by all the bidders shall be verified from the issuing authority before accepting the technical bid. If any document uploaded by the prospective bidder is found to be fabricated/forged/fraud, the bidder shall be outrightly rejected and action as warranted under rules shall be initiated against such bidder which shall include but not limited to:

A(Debarment of the bidder for at least two years.

B(encashment of the Earnest money deposit.

C(criminal proceedings.

D(Cancellation of Pre Contract Negotiations of all other works where such bidder is lowest or under consideration bids.

Sd/-Executive Engineer Irrigation and FC Jal Shakti Division Ganderbal

DIPK No: 5291/26

رینبو ڈائیٹ کے فوائد کیا ہیں؟

رینبو ڈائیٹ جیسا کہ نام سے ظاہر ہوتا ہے ایک غذا ہے جس میں کھانے کی رنگین قسمیں شامل ہیں، رینبو ڈائیٹ کا مقصد شعوری طور پر مختلف قسم کے پھلوں اور سبزیوں کو اپنی خوراک میں شامل کرنا ہے، زیادہ تر جنک فوڈز اور پراسیسڈ فوڈز میں ان رنگوں کی کمی ہوتی ہے کیونکہ ان میں اکثر پھل یا سبزیاں بالکل شامل نہیں ہوتی ہیں۔ یہاں ماہرین بتا رہے ہیں کہ ہمیں اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ کس طرح اپنے لیے رینبو ڈائیٹ ڈیزائن کر سکتے ہیں اور ساتھ ہی اس رنگین ڈائیٹ کے فوائد بھی بتا رہے ہیں۔ رینبو ڈائیٹ کو کیسے ڈیزائن کریں؟ رینبو ڈائیٹ کے فوائد کیا ہیں؟ سرخ: سرخ روزمرہ کے پھلوں اور سبزیوں میں ایک بہت عام رنگ ہے۔ آسانی سے دستیاب سرخ سبزیوں کی کچھ مثالیں ٹماٹر، سرخ شملہ مرچ، چقندر، شکرقندی، سرخ گوبھی، سرخ مولی اور سرخ مرچیں ہیں۔ ایک دن میں ان سبزیوں میں سے صرف 2 سے 3 کا مجموعہ آپ کو مختلف غذائی اجزاء اور اینٹی آکسیڈنٹ جیسے وٹامنز، آئرن، لائکوپین، مینگنیج وغیرہ فراہم کرسکتا ہے۔

سرخ رنگ کے پھلوں کی کچھ مثالیں اسٹرابیری، تربوز، بیر، رسبری، سیب، چیری، انار وغیرہ ہیں۔ یہ پھل ہمیں فائبر اور کافی ہائیڈریشن کے ساتھ غذائی اجزاء بھی فراہم کرتے ہیں۔ سبز: سبز رنگ کی سبزیاں ایک اور مقبول سبزی ہیں، سب سے زیادہ عام سبز رنگ کی سبزیاں پالک، بروکولی، مٹر، سبز پھلیاں، بند گوبھی، شملہ مرچ، کھیرا، دھنیا، ایواکاڈو، بھنڈی وغیرہ ہیں۔ ان میں سے بہت سی سبزیاں مصلوب سبزیاں ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ سبزیوں کے ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور ان میں اکثر آئرن کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے۔ سمر ڈائیٹ

پلان کیلئے بہترین مشروبات آئرن سے بھرپور غذا ہمارے جسم میں ہیموگلوبن کی مناسب سطح کو برقرار رکھنے میں بہت سے دوسرے فوائد کے ساتھ مدد کرتی ہے۔ ان کا شمار انتہائی غذائیت سے بھرپور سبزیوں میں بھی ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ آپ اپنی غذا میں کچھ سبز پھل بھی شامل کر سکتے ہیں جیسے ناشپاتی، کیوی، سبز سیب، سبز انگور، امرود اور بہت کچھ۔ پیلا: پیلے رنگ کے کھانے کو اپنی خوراک میں شامل کرنے سے ان کی غذائیت میں اضافہ ہوتا ہے اور آپ کی خوراک کو ایک متحرک اور چمکدار رنگ بھی ملتا ہے۔ کچھ عام پیلی سبزیوں میں پیلی شملہ مرچ، مکئی، لیموں اور بہت سی

چیزیں شامل ہیں۔ وزن کم کرنے والی روٹیاں کونسی ہیں؟ ان کے ساتھ کچھ زرد رنگ کے پھل جن کو آپ اپنی غذا میں شامل کر سکتے ہیں وہ ہیں کیلا، انناس، آم، پپیتا، پیلا ناشپاتی، وغیرہ۔ ان پھلوں اور سبزیوں میں پوٹاشیم، وٹامنز کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے اور آپ کے جسم کو بہتر بنانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ نیلا/ جامنی: پھلوں اور سبزیوں کا یہ گروپ آپ کی خوراک کو گہرا رنگ دیتا ہے، جامنی رنگ کی کچھ زیادہ عام سبزیاں بینگن، پیاز، جامنی بند گوبھی، جامنی گوبھی، وغیرہ ہیں۔ جامنی/ نیلے رنگ کے پھلوں کی چند مثالیں ہیں بلیو بیری، بلیک بیری، جامنی انگور، کشمش وغیرہ۔ اگرچہ بینگن اور پیاز ہی عام طور پر دستیاب اور کھائی جانے والی جامنی رنگ کی سبزیاں ہیں لیکن آپ اپنی خوراک میں پیاز کو شامل کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ پیاز کو ایک سپر فوڈ سمجھا جاتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اس میں بہت زیادہ غذائیت ہے۔ نارنجی: سرخ پھلوں اور سبزیوں کی طرح، زیادہ تر نارنجی پھلوں اور سبزیوں میں اینٹی آکسیڈنٹس کی

مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ نارنجی رنگ کی کچھ سب سے عام سبزیاں ہیں نارنجی شملہ مرچ، گاجر، شکرقندی، کدو وغیرہ۔ گڑ یا شہد میں سے کیا صحت مند ہے؟ ان کے ساتھ نارنجی رنگ کے کچھ پھل جو آپ اپنی خوراک میں شامل کر سکتے ہیں وہ ہیں نارنجی، خوبانی، آڑو وغیرہ، یہ وٹامنز، اینٹی آکسیڈنٹس اور دیگر مفید غذائی اجزاء کا بہترین ذریعہ ہیں۔ سفید: اگرچہ سفید رنگ قوس قزح میں پایا جانے والا رنگ نہیں ہے لیکن یہ قوس قزح کی خوراک کا ایک لازمی حصہ ہے۔ سب سے زیادہ استعمال ہونے والی سفید سبزیوں میں سے ایک لہسن ہے۔ لہسن ایک اور سپر فوڈ ہے اور یہ غذائی اجزاء اور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہے۔ اس میں جسم کے لیے فوائد کی ایک نہ ختم ہونے والی فہرست ہے اور اسے عام طور پر کھانوں میں ذائقے کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ کچھ دوسری سفید سبزیاں مشروم، پیاز، گوبھی، مولی وغیرہ۔ اس کے ساتھ کچھ عام سفید پھل ہیں ناریل، لیچی وغیرہ۔

موٹاپا کم کرنے والی 'انقلابی دوا' تیار کرلی گئی

ایک نئی دوا پر تین مرحلوں میں تحقیق کی گئی جس کے بعد انقلابی نتائج سامنے آئے ہیں۔ اس نئی دوا کی تیاری اور اس پر تحقیق کا کام بین الاقوامی ادویہ ساز کمپنی نے دنیا کے 9 مختلف ممالک میں کیا ہے۔ تحقیق کے تیسرے مرحلے میں 2500 سے زائد افراد نے حصہ لیا جن کا وزن تقریباً 105 کلو گرام تھا۔ ان تمام افراد کو 4 حصوں میں تقسیم کیا گیا، ایک گروپ کو ہفتے میں ایک بار اس دوا کی 5 ملی گرام مقدار بذریعہ انجکشن دی گئی۔ دوسرے گروپ کو دوا کی 10 ملی گرام مقدار فی ہفتہ دی گئی اور تیسرے گروپ

کو 15 ملی گرام فی ہفتہ دوا دی گئی۔ جبکہ چوتھے گروپ کے افراد کو ایک جعلی دوا دی گئی، لیکن یہ بتانا ضروری ہے کہ یہ جعلی دوا صحت کے لیے نقصان دہ بالکل بھی نہیں تھی۔ اس دوران تحقیق کا حصہ بننے والے تمام افراد کو یہ ہدایت بھی کی گئی تھی کہ وہ اپنی خوراک اور ورزش کا بھی خیال رکھیں، یہ سلسلہ تقریباً ایک سال 5 مہینے چلتا رہا۔ یہ ٹرائل مکمل ہونے پر انقلابی نتائج سامنے آئے، جعلی دوا لینے والے گروپ کے افراد کا اس دوران صرف 2.4 فیصد وزن کم ہوا۔ ہر ہفتہ صرف 5 ملی گرام یہ نئی دوا لینے والے گروپ کے افراد کے وزن

میں 16 فیصد کی آئی۔ جبکہ 15 ملی گرام فی ہفتہ یہ دوا لینے والے گروپ کے افراد کا وزن 22.5 فیصد کم ہوا۔ کمپنی کو امید ہے کہ تحقیق کے نتائج کو مدنظر رکھتے ہوئے مرکزی امریکی ادارہ برائے غذا و ادویہ اس دوا کو موٹاپے میں کمی کی دوا کے طور پر منظور کرلے گا۔ و 15 ملی گرام فی ہفتہ یہ دوا لینے والے گروپ کے افراد کا وزن 22.5 فیصد کم ہوا۔ کمپنی کو امید ہے کہ تحقیق کے نتائج کو مدنظر رکھتے ہوئے مرکزی امریکی ادارہ برائے غذا و ادویہ اس دوا کو موٹاپے میں کمی کی دوا کے طور پر منظور کرلے گا۔

سمر ڈائیٹ پلان کیلئے بہترین مشروبات

گرمیوں کے مہینے آپ میں سے کچھ کے لیے بہت تھکا دینے والے ہو سکتے ہیں اور ہائیڈریٹ رہنا ان مہینوں کے دوران اپنے آپ کو جوان رکھنے کے سب سے اہم طریقوں میں سے ایک ہے لیکن صرف پانی پینا کافی نہیں ہے۔ آپ کو وقتاً فوقتاً کچھ نمکیات اور غذائی اجزاء کے ساتھ اپنے جسم کو چست رکھنے کی بھی ضرورت ہے۔ اپنے جسم کی غذائیت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے، آپ مخصوص جوس کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ یہاں موسم گرما کے مشروبات کی فہرست ہے جو آپ کے کام آئیں گی۔ لہٰذا، صحت مند مشروبات کی حیرت انگیز درجہ بندی کے ساتھ گرمی کو شکست دیں اور ہیٹ اسٹروک اور پانی کی کمی کو روکیں۔ موسم گرما کی خاص مشروبات: سمر ڈائیٹ پلان کیلئے بہترین مشروبات: ا۔ ستو کا شربت: ستو توانائی کا پاور ہاؤس ہے۔ یہ پروٹین، فائبر سے بھرپور ہے اور قدرتی کولنگ ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ ذیابیطس کے مریضوں کے لیے ایک بہترین آپشن ہے اور ورزش کے بعد کے مشروب کے طور پر بھی بہت اچھا کام کرتا ہے۔ شکنجبی: نمکی کو لیمونیڈ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، یہ موسم گرما کا ایک ذائقہ دار ٹھنڈا مشروب ہے جو وٹامن سی سے بھرپور ہوتا ہے۔ چھاچھ: سال کے اس وقت میں چھاچھ کا ہونا ضروری ہے۔ عام طور پر کھانے کے بعد اسے دہی، پانی اور مصالحے جیسے کالی مرچ، نمک، ادرک، زیرہ وغیرہ کا استعمال کر کے بنایا جاتا ہے۔ یہ پانی کی کمی سے لڑتا ہے اور بہتر ہاضمے میں مدد کرتا ہے۔ گڑ یا شہد میں سے کیا صحت مند ہے؟ کھیرے کا جوس: کھیرے کا جوس وٹامنز، معدنیات اور فائبر جیسے غذائی اجزاء سے بھرپور ہوتا ہے۔ اس میں اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات بھی ہوتی ہیں جو آزاد ریڈیکلز کے خلاف لڑنے میں مدد دیتی ہیں اور وزن کم کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ ناریل کا پانی: ناریل کا پانی، پانی کی کمی، تھکاوٹ اور تناؤ کو روکنے میں مدد کرتا ہے۔ تیزابیت کے مسائل میں مبتلا افراد کے لیے یہ بہترین آپشن ہے۔ یہ چمکدار جلد کے لیے بھی اچھا ہے۔

موسم گرما میں ذیابطیس کے مریضوں کیلئے بہترین مشروبات، پھل، سبزیاں

ذیابطیس کے مریضوں کے لیے احتیاط سے غذا لینے کی ضرورت ہوتی ہے، خاص طور پر گرمیوں میں جب دن لمبے ہوتے ہیں اور زیادہ درجہ حرارت اور نمی آپ کے خون میں شوگر کی سطح پر منفی اثر ڈال سکتی ہے۔ اچھی طرح سے ہائیڈریٹ ہونا، نشاستہ دار کھانوں سے پرہیز اور زیادہ فائبر والی غذا ذیابطیس کے شکار لوگوں کو گرم موسم میں صحت مند رہنے میں مدد دے سکتی ہے۔ پانی کی مناسب مقدار کے علاوہ ناریل کا پانی اور کھیرے کا جوس گرمیوں کی خوراک میں صحت بخش اضافہ ہیں، رمیوں میں تازہ سبزیوں کا سلاد مفید ہوتا ہے جبکہ کیلے، سیب اور بیر جیسے پھل بھی آپ کے موسم گرما کے ساتھی ہو سکتے ہیں۔ ذیابطیس کے مریضوں کیلئے کونسے پھل مفید ہیں؟ یہاں ماہرین غذائیت نے ذیابطیس کے مریضوں کے لیے موسم سرما کی مفید مشروبات، پھل اور سبزیاں بتائی ہیں۔ مشروبات: شوگر فری لیموں پانی۔ ناریل پانی تازہ پھلوں کا جوس۔ ہربل چائے۔ سبز یا کالی شکر کے بغیر چائے۔ کھیرے کا جوس

ہائیڈریٹ رہنا ہر ایک کے لیے ضروری ہے، خاص طور پر اگر آپ ذیابطیس کے مریض ہیں، پانی کی کمی خون میں شوگر کی سطح کو بری طرح متاثر کرسکتی ہے۔ پانی ہاضمے میں بھی مدد کرتا ہے، جسم سے فضلہ کو صاف کرتا ہے اور بہت کچھ۔ پانی کی کمی کسی کی جسمانی صلاحیت اور دماغ کے کام کرنے کی صلاحیت کو نمایاں طور پر کم کرسکتی ہے۔

سبزیاں:۔ پالک۔ بروکولی۔ چقندر۔ گوبھی۔ پھلیاں

ذیابطیس کے مریضوں کے لیے، غیر نشاستہ دار غذاؤں کا استعمال اس بات کو یقینی بنائے گا کہ خون میں شوگر کی سطح کو بہتر طریقے سے منظم کیا جائے۔

ذیابطیس کے مریضوں کیلئے پھل کھانے کا بہترین وقت کونسا ہے؟

سبزیاں اور نشاستہ دار سبزیاں صحیح خوراک پیش کرتی ہیں، جو ورزش کے ساتھ ساتھ صحت مند طرز زندگی بنانے میں مدد دیتی ہیں۔ فائبر کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے تازہ سبزیاں بلڈ شوگر کی سطح کو کنٹرول میں رکھنے میں مدد کرتی ہیں۔ پھل:۔۔ اسٹرابیری۔ بلیک بیریز۔ بلیو بیریز۔ نارنجی۔ آڑو۔ بیر۔ ناشپاتی

ان کے کم سے درمیانے درجے کے گلیسیمک انڈیکس کی وجہ سے، زیادہ تر تازہ پھل خون میں گلوکوز کی سطح میں تیزی سے اضافے کا سبب نہیں بنتے ہیں جیسا کہ کاربوہائیڈریٹ پر مشتمل کھانے کی اشیاء جیسے روٹی۔ آپ کی گرمیوں کی خوراک میں کم کارب، فائبر سے بھرپور پھل جیسے کیلے، سیب اور یہاں تک کہ بیر کو شامل کرنا حیرت انگیز کام کرے گا۔

پھلوں, سبزیوں کے جوس کا

استعمال بڑھتی عمر کے اثرات روکنے میں معاون ہے، ماہرین صحت

ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ ہم عمر بڑھنے کے عمل کو نہیں روک سکتے، جیسے جیسے ہماری عمر بڑھتی ہے، اپنے جسم اور ظاہری شکل وصورت میں تبدیلی دیکھتے ہیں۔ اس عمل کے نتیجے میں جلد اپنی تروتازگی اور نرمی کھونے لگتی ہے، جسم میں قوت مدافعت کم ہونے لگتی ہے، لیکن اگر ہم تازہ پھل اور سبزیاں استعمال کریں تو پھر اس بڑھتی عمر کے اثرات کو کافی حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ اس حوالے سے متعدد پھل اور سبزیاں اپنے اندر اینٹی آکسیڈنٹس، معدنیات، اور حیاتین رکھتی ہیں جو کہ جسم کے اندر اور باہر بڑھتی عمر سے پڑنے والے اثرات کو کم کرنے میں مدد دینے کے ساتھ ساتھ جلد کو تروتازہ بناتی ہیں۔ آیئے اس سلسلے میں چند پھلوں کے جوس کے حوالے سے آپ کو آگاہ کرتے ہیں۔ گاجر اور چقندر کا جوس: چقندر غذائی اجزا سے بھرپور ہوتا ہے، جس میں پوٹاشیم، زنک، فولاد، فولک ایسڈ، میگنیز اور وٹامن سی شامل ہے اور یہ تمام اجزا خون کو صاف کرنے اور جلد کو صحت مند رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں جبکہ دوسری جانب گاجر میں وٹامن اے ہوتا ہے جو کہ کیل مہاسوں کو ختم کرنے کے ساتھ جلد کی رنگت کو صاف اور اسے شفاف بناتا ہے، مجموعی طور پر یہ جوس جلد کے لیے نہایت ہی مفید ہے۔ انار کا جوس: انار میں یہ خصوصیت ہے کہ یہ خون کو صاف کرکے جسم کو صحت مند رکھتا ہے، یہ بڑھتی عمر کے اثرات کو زائل کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے اور خلیوں کو دوبارہ بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے جو کہ جلد کو تروتازہ رکھنے میں معاون ہوتا ہے۔ پالک کا جوس: پالک کے سبز پتوں کا جوس تو ہماری صحت اور جلد کے لیے انتہائی مفید ہوتا ہے، اس میں فولاد اور وٹامن وافر مقدار میں ہوتا ہے جو کہ جلد کو نرم و گداز اور شفاف بناتا ہے، اس میں وٹامن سی، ای اور میگنیز کافی مقدار میں ہوتا ہے، اس کے علاوہ یہ بھی اینٹی آکسیڈنٹس ہوتا ہے، جو کہ جلد کے لیے مفید ہوتے ہیں۔ پپیتے کا جوس: پپیتے میں ایک انزائم پاپین ہوتا ہے جو کہ جلد پر پڑنے والے داغ دھبوں کو ختم کرنے کے ساتھ اسے شفاف بناتا ہے۔ ٹماٹر کا جوس: ٹماٹر کا جوس بھی اینٹی آکسیڈنٹس اجزا پر مشتمل ہوتا ہے یہ بھی قبل از وقت بڑھتی عمر کے اثرات جیسے کہ جھریوں کو پڑنے سے روکنے کے ساتھ ہمیں جواں اور توانا رکھتا ہے، اس کے علاوہ یہ بھی رنگت کو صاف کرتا ہے۔

زندگی بڑھانے والی غذاوں کی نئی فہرست

ماہرین صحت نے ایسی غذاوں کی نئی فہرست جاری کی ہے جو انسان کو صحت مند رکھنے اور اس کی عمر میں اضافہ کرسکتی ہیں۔ موت برحق ہے اور موت کے مقررہ وقت کے بارے میں کوئی پیشگوئی بھی نہیں کی جاسکتی لیکن اس دنیا میں ایسی غذائیں ضرور موجود ہیں جن کے استعمال سے انسان تندرست رہتا ہے اور عمر بھی بڑھ سکتی ہے۔ اس حوالے سے یونیورسٹی آف وسکانسن کی پروفیسر روزالین اینڈرسن نے غذا اور طویل زندگی کے سائنسی لٹریچر کا تفصیلی جائزہ لیا ہے، اس مطالعے میں جین، غذائیت، بھوک اور دیگر اہم امور کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ اس مطالعے میں حشرات، چوپایوں اور سو برس سے اوپر زندہ رہنے والے جانداروں کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔ اس طویل مطالعے کے بعد ایسی غذاوں کی نئی فہرست جاری کی جو کہ زندگی بڑھانے میں مددگار ثابت ہوں، اس فہرست میں مندرجہ ذیل غذائیں شامل ہیں: 1- اناج 2- دالیں 3- موسمی پھل 4- گری دار میوے (بادام، پستے، اخروٹ اور دیگر طرح کے مغزیات) 5- زیتون کا تیل 6- گہری رنگت والی چاکلیٹ یہ پھل کھائیں، وزن بڑھائیں اس فہرست کو جاری کرتے ہوئے ماہرین صحت نے ان غذاوں کے استعمال میں وقفہ دینے پر بھی زور دیا ہے یعنی کہ ہر 3 سے 4 ماہ کے بعد پانچ روز تک 12 گھنٹے کچھ بھی نہ کھایا جائے تو اس سے زیادہ اچھے نتائج سامنے آئیں گے۔ اس کے علاوہ ماہرین نے اپنے بلڈ پریشر اور کولیسٹرول پر بھی نظر رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ یہ تحقیق مشہور سائنسی جرنل 'سیل (Cell)' میں شائع ہوئی ہے۔

گڑ یا شہد میں سے کیا صحت مند ہے؟

چینی کے بارے میں بہت کچھ کہا گیا ہے کہ چینی آپ کی صحت کے لیے اچھی نہیں ہے، یہ میٹھی کھانے کی چیز آپ کے جسم پر واقعی نقصان دہ اثرات مرتب کرسکتی ہے۔ موٹاپے، دل کی بیماری یا ذیابیطس کے خطرات سے، یہ خیال کیا جاتا ہے کہ چینی آپ کے دانتوں، اور مدافعتی نظام کو متاثر کرتی ہے اور بڑھاپے کو بھی تیز کرتی ہے۔ چینی آپ کی جلد کے لیے بھی اچھی نہیں ہے اور، پھر کچھ لوگ محسوس کرتے ہیں کہ وہ چینی کے لیے کچھ متبادل استعمال کرسکتے ہیں جیسے گڑ یا شہد۔ تاہم، اس بارے میں ایک عام الجھن پیدا ہوتی ہے کہ شہد صحت بخش ہے یا گڑ۔ اس حوالے سے ماہرین غذائیت کا کہنا ہے کہ کوئی بھی شوگر چینی ہوتی ہے، چاہے وہ شہد ہو، گڑ، گنے کی شکر، کھجور کی شکر، تمام چینی پروٹین کے مالیکیولز کے ساتھ منسلک ہوجائیں گی اور ان کے نتیجے میں پیشگی گلائیکیشن ختم ہونے والی مصنوعات پیدا ہوں گی، یہ زہریلے فری ریڈیکلز ہیں جو کہ جلد کو نقصان پہنچائیں گے۔ وزن کم کرنے والی روٹیاں کونسی ہیں؟ انہوں نے مزید کہا کہ اس کے علاوہ چینی IGF1 کی سطح کو بڑھا سکتی ہے جو مہاسوں کا سبب بن سکتی ہے لہٰذا شہد یا گڑ ایک جیسا ہے۔ ماہرین اکثر مشورہ دیتے ہیں کہ اگر ہم جوان جلد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں چینی کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیے اور جو لوگ بڑھتی عمر کو چھپانا چاہتے ہیں، انہیں چینی سے دور رہنا چاہیے، بشمول گنے کی شکر، نارمل چینی، گڑ۔ بنیادی طور پر، ہر قسم کی چینی سے پرہیز کریں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

سات کھلاڑی باہر، پانچ نئے چہرے، پاکستان ٹیم میں بڑا الٹ پھیر

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کرکٹ ایک بار پھر بڑے بحران سے دوچار ہے۔ انگلینڈ کے خلاف پہلے دو ٹیسٹ میں مایوس کن شکستوں کے بعد پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے جاری سیریز کے دوران ہی ٹیم اور کوچنگ اسٹاف میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کر دی ہیں، جبکہ سابق کپتان مصباح الحق نے قومی سلیکشن کمیٹی سے استعفیٰ دینے کی پیشکش بھی کر دی ہے۔ پاکستان کو لیڈز ٹیسٹ میں ایک اننگز اور ۱۰۳ر رنز سے شکست ہوئی تھی، جبکہ لارڈز میں اسے ۱۹۴ر رنز سے ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ اس طرح انگلینڈ نے تین میچوں کی سیریز میں ۰-۲ر کی ناقابل شکست برتری حاصل کر لی۔ ۹ر ستمبر سے ایجبسٹن میں شروع ہونے والے تیسرے اور آخری ٹیسٹ سے قبل سات کھلاڑیوں کو اسکواڈ سے باہر کر دیا گیا ہے۔ محمد رضوان، امام الحق، سلمان آغا، علی عثمان، عامر جمال، اویس ظفر اور خرم شہزاد کی جگہ صائم ایوب، عبداللہ فضل اور پانچ ایسے کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا ہے جنہوں نے ابھی تک بین الاقوامی کرکٹ میں ڈیبیو نہیں کیا۔ ان میں عرفات منہاس، محمد عمران جونیئر، سعد بیگ، محمد عمران رندھاوا اور رضا اللہ شامل ہیں۔ ہیڈ کوچ سرفراز احمد اور بولنگ کوچ عمر گل کو بھی صرف پانچ میچوں کے بعد ان کے عہدوں سے ہٹا دیا گیا ہے۔ محدود اوورز کی ٹیم کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن اور بولنگ کوچ اینڈیلے توفلے کو اب ٹیسٹ ٹیم کی ذمہ داریاں بھی سونپ دی گئی ہیں۔ یہ تبدیلیاں اس لیے بھی قابل توجہ ہیں کہ پی سی بی حال ہی میں ریڈ بال اور وائٹ بال کرکٹ کے لیے الگ معاہدوں اور خصوصی نظام پر غور کر رہا تھا، تاہم یہ منصوبہ ابھی حتمی شکل نہیں پا سکا۔ اب مائیک ہیسن عملاً تینوں فارمیٹس کی ٹیموں کی کوچنگ سے وابستہ ہو گئے ہیں۔ مصباح الحق کے استعفے کی پیشکش نے صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ ۲۰۱۷ء میں پاکستان کے کامیاب ترین ٹیسٹ کپتان کے طور پر ریٹائرڈ ہونے کے بعد سے وہ پی سی بی میں مختلف عہدوں پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔

عاقب جاوید کا امام الحق پر سخت حملہ، کارروائی اور انکوائری کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کرکٹ بورڈ کے ڈائریکٹر ہائی پرفارمنس عاقب جاوید نے سلامی بلے باز امام الحق کو لارڈز ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں بیٹنگ نہ کرنے پر سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور انہیں انکوائری کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ایک انٹرویو میں عاقب جاوید نے امام کی انجری پر شدید مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بائیں پنڈلی میں معمولی درجے کی چوٹ کے باعث کسی کھلاڑی کا دونوں اننگز میں بالکل بیٹنگ نہ کرنا ایک بڑا سوال ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں کھلاڑی زخمی ہونے کے باوجود کھیلنے کی کوشش کرتے تھے۔ عاقب جاوید نے کہا کہ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ امام نے چوٹ کا بہانہ بنایا، لیکن معمولی مسلز پل کی وجہ سے کسی کھلاڑی کا مکمل طور پر بیٹنگ سے باہر ہو جانا سمجھ سے بالاتر ہے۔ انہیں کوشش کرنی چاہیے تھی اور مقابلہ کرنا چاہیے تھا۔ اس معاملے کی انکوائری ہو گی۔ امام الحق ان سات کھلاڑیوں میں شامل تھے جنہیں لارڈز ٹیسٹ میں انگلینڈ کے ہاتھوں پاکستان کی شکست کے بعد پی سی بی نے وطن واپس بلا لیا۔ میچ کے دوسرے دن پی سی بی نے بتایا تھا کہ امام کی بائیں پنڈلی میں انجری ہوئی ہے اور ان کی مزید شرکت طبی رائے سے مشروط ہو گی۔ تاہم چوتھے دن انہیں ٹیم کے ساتھ وارم اپ کرتے دیکھا گیا، جس پر سابق کرکٹرز اسٹورٹ براڈ اور ڈیوڈ وارنر نے بھی تنقید کی تھی۔ عاقب جاوید نے ٹیم میں بڑے پیمانے پر تبدیلیوں کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ دو ٹیسٹ میچ گزرنے کے باوجود پاکستان ٹیم مقابلہ نہیں کر سکی، اس لیے کچھ سخت فیصلے ضروری تھے۔ انہوں نے ٹیم مینجمنٹ کے انتخاب پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ عبید شاہ جیسے تیز گیندباز اور ایک آل راؤنڈر کو موقع دیا جانا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ٹاپ سات بلے بازوں میں کوئی باقاعدہ گیندباز نہیں ہے اور ٹیم کے لیے درست کمبی نیشن منتخب کرنا ضروری تھا۔ ان کے مطابق عبید شاہ تقریباً ۱۴۰ر کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گیند کرتے ہیں اور ایک تیز رفتار بولر پوری بولنگ اٹیک کی ساخت تبدیل کر سکتا ہے۔ امام الحق کے علاوہ دیگر چھ کھلاڑیوں کو بھی انگلینڈ سے واپس بلا لیا گیا

ہندوستان کو ویمنز چیمپئن ٹرافی 2027ء کی میزبانی، سری لنکا نے کیوں موقع گنوایا؟

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے پہلی ویمنز چیمپئن ٹرافی ۲۰۲۷ء کی میزبانی ہندوستان کو سونپ دی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ اگلے سال ۱۴ر سے ۲۸ر فروری تک کھیلا جائے گی۔ ابتدائی طور پر اس کی میزبانی سری لنکا کو کرنی تھی، لیکن وہاں کے کرکٹ بورڈ کے معاملات میں حکومتی مداخلت کے بعد جاری انتظامی اصلاحات کے باعث سری لنکا سے میزبانی واپس لے لی گئی۔ آئی سی سی کے مطابق چھ ٹیموں پر مشتمل یہ تاریخی ٹورنامنٹ ہندوستان کے دو میدانوں میں کھیلا جائے گا۔ ان میں ممبئی کا کرکٹ کلب آف انڈیا (سی سی آئی) اور انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم، بڑودہ شامل ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ نوی ممبئی کا ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم، جہاں ہندوستان نے ۲۰۲۵ء ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ کا ٹائٹل جیتا تھا، اس مقابلے کے لیے منتخب نہیں کیا گیا۔ آئی سی سی نے اپنے بیان میں کہا کہ ویمنز چیمپئن ٹرافی پہلے سری لنکا میں منعقد ہونی تھی، تاہم اب یہ ٹورنامنٹ ہندوستان میں کھیلا جائے گا کیونکہ سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) آئی سی سی کے سالانہ اجلاس میں جولائی میں طے کیے گئے ضروری اصلاحاتی اقدامات پر عمل کر رہا ہے۔ اس وقت سری لنکا کرکٹ کا انتظام ایک عبوری ٹرانسفارمیشن کمیٹی (Transformation Committee) کی نگرانی میں چل رہا ہے۔ یہ کمیٹی سری لنکا کی حکومت نے کرکٹ بورڈ میں آئینی اور انتظامی تبدیلیاں کرنے کے لیے تشکیل دی ہے۔ آئی سی سی اپنے قوانین کے تحت کرکٹ کے معاملات میں سیاسی مداخلت کی سختی سے مخالفت کرتا ہے۔ عالمی کرکٹ ادارہ ایسی تنظیموں یا اداروں کو تسلیم نہیں کرتا جو براہ راست حکومت کی جانب سے مقرر کیے گئے ہوں۔

ہما قریشی 78/ویں ایمی ایوارڈز میں شرکت کرنے والی واحد ہندوستانی اداکارہ

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکارہ ہما قریشی عالمی سطح پر ہندوستانی سنیما کی نمائندگی کرنے کے لیے تیار ہیں۔ رپورٹس کے مطابق وہ ۷۸ر ویں ایمی ایوارڈز میں شرکت کرنے والی واحد ہندوستانی اداکارہ ہوں گی۔ یہ تقریب ۱۴ر ستمبر ۲۰۲۶ء کو لاس اینجلس میں منعقد ہو گی۔ ہما قریشی کی ایمی ویک میں شرکت کا آغاز ۱۰ر ستمبر سے ہونے والے مختلف خصوصی پروگراموں سے ہو گا۔ وہ گولڈ ہاؤس کے تیسرے سالانہ ون ہاؤس ٹوسٹ ٹو دی ایمیز میں شرکت کریں گی۔ یہ تقریب ٹیلی ویژن میں مختلف ثقافتوں اور پس منظر سے تعلق رکھنے والے فنکاروں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے منعقد کی جاتی ہے۔ ہما Motion Picture and Television Fund (MPTF) کے ۲۰ر ویں سالانہ پری-ایمی بینیفٹ پروگرام میں بھی شریک ہوں گی، جو لاس اینجلس کے پیسیفک ڈیزائن سینٹر میں منعقد ہو گا۔ ہما قریشی کی ایمی ایوارڈز میں شرکت کو ان کے بین الاقوامی کریئر کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ اس سے قبل وہ رواں سال کانز فلم فیسٹیول میں بھی اپنی موجودگی سے عالمی سطح پر توجہ حاصل کر چکی ہیں۔ ان کی ایمی میں شرکت ایسے وقت میں ہو رہی ہے

ورلڈ کپ کی تیاریوں سے متعلق آج بی سی سی آئی کی جائزہ میٹنگ

نئی دہلی (ایم این این): آئرلینڈ اور انگلینڈ کے دوروں پر ہندوستانی ٹیم کی خراب کارکردگی کے بعد بی سی سی آئی نے ایک جائزہ میٹنگ بلائی ہے۔ ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر، چیف سلیکٹر اجیت اگرکر اور سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) کے سربراہ وی وی ایس لکشمن جمعرات کو ہونے والی میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ یہ میٹنگ بورڈ ہیڈ کوارٹر ممبئی میں ہو گی۔ میٹنگ میں غیر ملکی سرزمین پر ٹیم کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا اور ۲۰۲۷ء کے ون ڈے ورلڈ کپ پر نظر رکھتے ہوئے مستقبل کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ کھلاڑیوں کی چوٹ، آئی پی ایل، کام کا بوجھ اور ٹیم مینجمنٹ نیز سی او ای اور سلیکشن کمیٹی کے درمیان رابطے بھی میٹنگ کے اہم موضوعات ہوں گے۔ ہندوستان کو جون میں آئرلینڈ کے خلاف دو میچوں کی ٹی ۲۰ر انٹرنیشنل سیریز میں ۰-۲ر سے شکست ہوئی تھی۔ ٹی ۲۰ر ورلڈ کپ جیتنے کے بعد تقریباً تین سال میں ۱۶ر سیریز کے بعد یہ ہندوستان کی پہلی شکست تھی۔ اس کے بعد ہندوستان کو انگلینڈ کے دورے پر پانچ میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں ۰-۴ر سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ناٹنگھم میں ٹیم ۱۲۵ر رن سے ہار گئی۔ ٹیم انڈیا نے ون ڈے سیریز کا پہلا میچ جیتا تھا لیکن سیریز ۱-۲ر سے ہار گئی تھی۔ بی سی سی آئی کے سیکریٹری دیواجیت سائیکیا نے کہا تھا کہ ان نتائج کے بعد ٹیم کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔ اسی سلسلے میں اب یہ میٹنگ بلائی گئی ہے۔ بمراہ کی فٹنس کی معلومات سلیکشن کمیٹی تک نہیں پہنچیا جلاس میں کھلاڑیوں کی چوٹ اور سی او ای کے کردار پر بھی گفتگو کی جائے گی۔ رپورٹس کے مطابق کھلاڑیوں، سی او ای اور سلیکشن کمیٹی کے درمیان رابطے کے حوالے سے سوالات سامنے آئے ہیں۔ ایک یہ بات سامنے آئی ہے کہ سلیکشن کمیٹی کو تیز گیندباز جسپریت بمراہ کی فٹنس کے بارے میں بروقت اطلاع نہیں دی گئی تھی۔ واشنگٹن سندر کی چوٹ اور سائی سدرشن کی صحت یابی میں توقع سے زیادہ وقت لگنے پر بھی بات کی جائے

جسپریت بمراہ کی واپسی، افغانستان کے خلاف ہندوستانی ٹیم کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان نے افغانستان کے خلاف تین میچوں کی ٹی ۲۰ر انٹرنیشنل سیریز کے لیے ۱۵ر رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے، جس میں تیز گیندباز جسپریت بمراہ کی واپسی سے ٹیم کو مزید مضبوطی ملے گی۔ افغانستان کے خلاف تین میچوں کی ٹی ۲۰ر سیریز کے لیے اپنے اہم تیز گیندباز جسپریت بمراہ کو واپس بلا لیا ہے، جس سے ایک مصروف بین الاقوامی سیزن سے قبل ہندوستانی گیندبازی اٹیک کو بڑی مضبوطی ملے گی۔ بائیں گھٹنے کی انجری کے باعث انگلینڈ کے خلاف تیسرے ون ڈے اور اس کے بعد سری لنکا میں ٹیسٹ سیریز سے باہر رہنے والے بمراہ کو ۱۵ر رکنی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے، تاہم ان کی شمولیت بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسیلنس سے فٹنس کلیئرنس سے مشروط ہو گی۔ واشنگٹن سندر، ہرشت رانا اور نتیش کمار ریڈی کو بھی فٹنس کلیئرنس سے مشروط ٹیم میں منتخب کیا گیا ہے، جبکہ بمراہ کی واپسی نے مختصر ترین فارمیٹ میں ہندوستان کو ایک اہم اور تجربہ کار آپشن فراہم کیا ہے۔ شریاس ایر ٹیم کی قیادت کریں گے، جبکہ زمبابوے کے خلاف حالیہ ٹی ۲۰ر سیریز سے آرام دیے جانے کے بعد سنجو سیمسن، ارشدیپ سنگھ اور اکشر پٹیل کی واپسی ہوئی ہے۔ انگلینڈ میں ہیمسٹرنگ انجری کے باعث دورۂ زمبابوے سے باہر رہنے والے ورون چکرورتی بھی اسکواڈ میں واپس آ گئے ہیں۔ البتہ سلیکٹرز نے آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا کو انجری سے بحالی کے عمل کے سبب ٹیم میں شامل نہیں کیا ہے۔ اسکواڈ میں نوعمر بلے باز ویبھو سوریہ ونشی کو ابھیشیک شرما، ایشان کشن اور تلک ورما کے ساتھ برقرار رکھا گیا ہے، جو ہندوستان کے تجربے اور ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کے بہترین امتزاج کو ظاہر کرتا ہے۔ زمبابوے کے دورے کا حصہ رہنے والے رنکو سنگھ، پربھ سمرن سنگھ، ہرش دوبے، سوریانش شیڈگے، اشوک شرما، پرنس یادو، مینک یادو اور نیش ٹھاکر کو اسکواڈ سے باہر کر دیا گیا ہے۔ ہندوستان ۱۳، ۱۵ اور ۱۷ر ستمبر کو دہلی میں افغانستان کا سامنا کرے گا۔ تمام تینوں میچز ہندوستان میں کھیلے جانے کے باوجود اس دو طرفہ سیریز کا باضابطہ میزبان افغانستان ہے۔

گرنور برار تمام فارمیٹ میں ہندوستان کی نمائندگی کے خواہاں

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی تیز گیندباز گرنور برار کا کہنا ہے کہ گزشتہ ۳ر مہینوں میں سینئر تیز گیند بازوں جسپریت بمراہ اور محمد سراج کے ساتھ گیند بازی کرنے سے انہیں صحیح لینتھ اور لائن سے گیند بازی کرنے میں مدد ملی ہے اور اب ان کا ہدف تمام فارمیٹ میں کھیلنا ہے۔ گرنور نے اپنے بین الاقوامی کریئر کا اچھا آغاز کیا ہے۔ انہوں نے ۶ر یکروزہ میچوں میں ۱۱ر وکٹیں حاصل کی ہیں۔ تاہم ۲۶ر سالہ کھلاڑی کا ماننا ہے کہ افغانستان اور انگلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کے دوران انہیں لائن اور لینتھ کے تعلق سے اہم معلومات ملیں جس سے انہیں کافی فائدہ ہو رہا ہے۔ گرنور نے نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ''رنجی ٹرافی اور انڈیا اے' کی طرف سے اچھے پرفارمنس کی وجہ سے میرا انتخاب ہندوستانی ٹیم میں ہوا۔ لیکن میں اپنی گیند بازی کی لینتھ، اس میں مستقل مزاجی برقرار رکھنے اور کس وکٹ پر کس بلے باز کو کیسی گیند بازی کرنی ہے، اس بارے میں مزید سیکھنا چاہتا تھا۔ یہی میرا ہدف تھا۔ ''انہوں نے مزید کہا ''شروع سے میرا ایک ہی ہدف رہا ہے۔ مجھے اپنے جسم کو اس طرح تیار کرنا ہے کہ چاہے میں کتنے بھی اوور کروں، اس کا میرے جسم پر کوئی منفی اثر نہ پڑے اور میں اپنے کھیل سے بھرپور لطف اندوز ہوتا رہوں۔ ''ہندوستان کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر، بولنگ کوچ مورنے مورکل اور بمراہ جیسے دیگر سینئر ساتھیوں کے ساتھ بات چیت نے انہیں اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے میں مدد دی ہے۔ گرنور نے کہا ''مورنے سر اور گمبھیر سر کے ساتھ گفتگو کے بعد ایک گیند باز کے طور پر میں پہلے سے بہتر ہو گیا ہوں۔ ظاہر ہے کہ بوم (بمراہ) بھائی، سراج بھائی، اور پرسدھ (کرشنا) بھائی کو دیکھنے اور ان سے بات کرنے کے بعد مجھے نئی چیزیں سیکھنے کو ملیں۔ جب آپ انہیں قریب سے گیند بازی کرتے ہوئے دیکھتے ہیں، جب آپ یہ مشاہدہ کرتے ہیں کہ وہ خود کو کیسے تیار کرتے ہیں اور بلے بازوں پر کس طرح حاوی ہونے کی کوشش کرتے ہیں، تو اس سے بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔

اسالنکا وہائٹ بال ٹیم کا نائب کپتان مقرر، انگلینڈ کے خلاف ٹی ۲۰ر سیریز میں واپسی

نئی دہلی (ایم این این): چریتھ اسالنکا کو ایک مرتبہ پھر سری لنکا کی قیادت گروپ میں شامل کر لیا گیا ہے اور وہ ستمبر میں انگلینڈ کے دورے کے دوران سری لنکا کی ون ڈے اور ٹی ۲۰ر ٹیموں کے نائب کپتان ہوں گے۔ سلیکٹرس نے سابق نائب کپتان کامندو مینڈس کو دونوں ٹیموں میں برقرار رکھا ہے، جبکہ کوسل مینڈس دونوں وہائٹ بال فارمیٹس میں ٹیم کی قیادت جاری رکھیں گے۔ داسن شناکا جنوری ۲۰۲۴ء کے بعد پہلی مرتبہ ون ڈے ٹیم میں واپس آئے ہیں، جبکہ لیگ اسپنر سچندو کولمبگے کو بھی پہلی بار ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اسالنکا کی واپسی سری لنکا کی ٹی ۲۰ر ٹیم میں کی گئی چار تبدیلیوں میں شامل ہے۔ انہیں تین ماہ قبل ون ڈے کپتانی سے ہٹا دیا گیا تھا، جبکہ چھ ماہ قبل ٹی ۲۰ر ٹیم سے بھی باہر کر دیا گیا تھا۔ اب وہ دوبارہ ٹی ۲۰ر ٹیم اور قیادت گروپ کا حصہ بن گئے ہیں۔ لاہیرو اودارا، جنیتھ لیاناگے اور تھرندو رتنائیکے کو بھی ٹی ۲۰ر ٹیم میں شامل کیا گیا ہے، جبکہ پون رتنائیکے، لسیتھ کروسپلے، میلان رتنائیکے اور دلشان مدوشنکا کو ٹیم سے باہر کر دیا گیا ہے۔ گزشتہ سال اسی عرصے میں اسالنکا دونوں وائٹ بال ٹیموں کے کپتان تھے، تاہم خراب فارم اور گزشتہ سال دورۂ پاکستان کے دوران سیکورٹی خدشات کے باعث کھیلنے میں ہچکچاہٹ کے بعد انہیں ٹی ۲۰ر کپتانی سے ہٹا دیا گیا تھا۔ فروری میں ورلڈ کپ کے بعد انہیں ٹی ۲۰ر ٹیم سے بھی باہر کر دیا گیا تھا۔ اسالنکا کی واپسی لنکا پریمیئر لیگ کے شاندار سیزن کے بعد ہوئی ہے، جہاں انہوں نے ۱۱ر اننگز میں ۳۸ء۱۵۳ر کے اسٹرائیک ریٹ سے ۳۸۵ر رنز بنائے۔ فائنل میں انہیں پلیئر آف دی میچ بھی قرار دیا گیا اور انہوں نے ۲۰ر رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کرتے ہوئے گال گلیڈی ایٹرز کو اس کا پہلا ایل پی ایل خطاب جتوانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انگلینڈ کے خلاف سری لنکا کی ون ڈے ٹیم: پتھم نسانکا، کامل مشارا، کامندو مینڈس، چریتھ اسالنکا (نائب کپتان)، کوسل مینڈس (کپتان)، جنیتھ لیاناگے، پون رتنائیکے، داسن شناکا، وانیندو ہسرنگا، دونتھ ویلالاگے، مہیش تھیکشنا، سچندو کولمبگے، دشمنتھا چمیرا، ایشان مالنگا، اسیتھا فرنینڈو اور دلشان مدوشنکا۔

میری اسٹوئیانا کو ہرا کر الیگزینڈرا ایلا یو ایس اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں

نئی دہلی (ایم این این): فلپائن کی الیگزینڈرا ایلا نے امریکہ کی میری اسٹوئیانا کو ۱-۶، ۲-۶ر سے آسانی سے شکست دے کر یو ایس اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے دوسرے راؤنڈ میں اپنی جگہ یقینی کر لی اور اپنی شاندار فارم جاری رکھی۔ لوئس آرمسٹرانگ اسٹیڈیم میں منگل کو کھیلے گئے مقابلے میں شائقین کی بھرپور حمایت کے ساتھ ۱۷ر ویں سیڈ ایلا نے ۷۸ر منٹ میں اسٹوئیانا کے خلاف کامیابی حاصل کی۔ اسٹوئیانا اس میچ سے اپنا گرینڈ سلیم ڈیبیو کر رہی تھیں اور میچ کے دوران ملے چھ بریک پوائنٹس کا فائدہ نہیں اٹھا سکیں۔ مقابلہ جیتنے کے بعد ایلا نے کہا کہ ہر ریلی کے اپنے چیلنجز ہوتے ہیں، خاص طور پر دوسرے سیٹ کے آغاز میں۔ انہوں نے مجھے مشکل حالات میں ڈالا اور ان کی حالیہ کارکردگی شاندار رہی ہے - وہ کوالیفائنگ راؤنڈ سے اور گزشتہ چند ہفتوں سے اچھا کھیل رہی ہیں - اس لیے میں اس میچ سے واقعی خوش ہوں۔ ایلا نے ۲۳ر سالہ سابق کالج اسٹار کے خلاف اپنی پہلی سروس پر ۷۸ر فیصد پوائنٹس جیتے۔ اسٹوئیانا نے میچ میں کچھ اچھے لمحات دکھائے، لیکن پورے میچ کے دوران ایلا کا مقابلہ نہیں کر سکیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,